إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل قادیان

THE DAILY ALFAZL, QADIAN.

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

قیمت فی پرچہ دو پیسے

جلد ۲۵	مورخہ ۱۵ شوال ۱۳۵۶ھ	یوم یکشنبہ	مطابق ۱۹ دسمبر ۱۹۳۷ء	نمبر ۲۹۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طائرانِ بُستانِ احمدؑ کا اجتماع

وُہ پاک ایام جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی جماعت کے مخلص انسانوں کے روحانی اجتماع کے لئے مقرر فرمایا۔ بہت قریب۔ بلکہ دروازہ پر آن پہونچے۔ ہر قوم اپنے مقصد کے پیش نظر سیاسی اور تمدنی اجتماعات منعقد کرتی ہے۔ اور اپنی منزلِ مقصود تک پہونچنے کے لئے گزشتہ حالات پر عبرت کی نظر اور مستقبل کے متعلق فکر اور تدبر کی نگاہ سے کام لیتی ہے۔ ہماری جماعت خدا کے فرستادہ کی قائم کردہ جماعت ہے۔ اس کا اجتماع دُنیاوی دھندوں سے پاک اور مادی اغراض سے بالاتر ہوتا ہے :۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آسمانی قرنا کے ذریعہ سینکڑوں ہزاروں مُردوں کو زندہ کیا۔ بہروں کو کان۔ اندھوں کو آنکھیں۔ اور گونگوں کو زبانیں بخشیں۔ زمینی انسانوں کو آسمانی بنا دیا۔ سفلی اور مادی خیالات کے نیدوں کو روحانی اور علوی عالم کو شیدا کر دیا۔ انہیں بلند پروازی عطا کی۔ اور روحانی طیور میں داخل کر دیا۔ یہ روحانی پرندے دُنیا کے مختلف دیہات بستیوں اور شہروں میں چہچہاتے۔ توحیدِ حق کے نغمے گاتے اور اسلام کی تعریف کے ترانے سناتے رہتے ہیں بے شک وہ لوگ قادیان سے دُور مختلف فاصلوں پر آباد ہیں۔ مگر حقیقت یہی ہے۔ کہ ان کے قلوب اس روحانی مرکز سے اکیلے ہی وابستہ ہیں۔ جیسا کہ انسانی جسم کے مختلف حصے دل کے ساتھ متعلق ہوتے ہیں۔ وہ ہر صبح قادیان کی آواز۔ اس کے تازہ واقعات اور خبروں کے لئے ہمہ تن گوش ہوتے ہیں۔ وہ مرکزِ روحانیت کی آواز پر لبیک کہتے ہیں۔ ہاں جب سال کے آخر پر بستانِ احمد پر بہار کی خاص شان آتی ہے۔ اور روحانی پھول اپنی مہک سے انسانوں کو اپنی طرف مائل کر رہے ہوتے ہیں۔ تو تمام احمدی دُنیا میں ایک حرکت محسوس ہوتی ہے۔ بچوں اور جوانوں میں ایک خوشی نظر آتی ہے عورتوں اور مردوں میں مستعدی کے آثار پائے جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ سب حضرت مسیح پاک کی بستی اس کے قائم کردہ سالانہ اجتماع اور علم و عرفان کی مبارک مجلسوں کی برکات سے بہرہ ور ہونے کے لئے تیار ہو رہے ہوتے ہیں :۔

دیارِ محبوب میں آنا خود ایک سعادت ہے ان گلیوں اور رستوں کو دیکھنا جن میں خدا کا برگزیدہ مسیح علیہ السلام سالہا سال چلتا رہا خود قلب بیدار میں تجلیات روحانیہ کے پیدا کرنے کا موجب ہے۔ کونسا ایسا احمدی ہے جسے احمدیت کے بانی اور اس کے مقدس آثار سے والہانہ تعلق نہ ہو۔ اس لئے سالانہ جلسہ کے دنوں میں قادیان آنے کی توفیق پانا خدا کا فضل ہے۔ لیکن اس پر مزید اضافہ یہ ہے۔ کہ ان دنوں قلوب صیقل ہوتے اور ارواح میں انتعاش پیدا ہوتا ہے۔ خدا کے مقدس خلیفہ۔ موعود خلیفہ۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نظیر سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے نطق مبارک سے مومنوں کو نئی زندگی عطا ہوتی ہے۔ بہت ہیں جو ان دنوں ان پاکیزہ کلمات کے اثر سے پرانے گناہ آلود جامہ کو کینچلی کی طرح پھینک کر مبارک لباس وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ زیب تن کر لیتے ہیں۔ اس مقدس اجتماع میں دیگر اراکین سلسلہ عالیہ احمدیہ کے پرمغز لیکچروں اور بلند پایہ تقاریر سے بھی مستفید ہونے کا عدیم المثال موقعہ ہوتا ہے :۔

قادیان چھوٹی سی گمنام بستی تھی۔ مگر آج اس کی شہرت بڑے بڑے دار السلطنتوں کے برابر ہے۔ دُنیا کے کونہ کونہ میں لوگ اسے جانتے ہیں۔ کیونکہ خدا نے اسے ایک نبی کے طفیل اس زمانہ میں ام القریٰ بنا دیا۔ پس اس جگہ آنا خود برکات کا موجب ہے۔ مگر ایام جلسہ میں آنا تو اور بھی بابرکت ہے۔ معرفت رکھنے والے احمدی مالی۔ بدنی قربانی کر کے اپنی ضروریات کو ملتوی کر کے ایام جلسہ میں ضرور حاضر ہوتے ہیں۔ اور یہ نہایت ضروری امر ہے۔ کیونکہ کون جانتا ہے۔ کہ آئندہ سال آنے والے اجتماع تک اسے زندگی نصیب ہوگی۔ اور پھر نامعلوم آئندہ اسے اور بھی زیادہ مشکلات کا سامنا ہو۔ اس لئے تمام احباب کو چاہیئے۔ کہ اس موقعہ کو غنیمت سمجھیں :۔

سال رواں سلسلہ کی تاریخ میں ایک غیر معمولی سال ہے اس میں پیش آمدہ حالات نے احمدی اصحاب کے دلوں میں مرکز سلسلہ سے رابطۂ روحانی کو پہلے سے بھی استوار کر دیا ہے سلسلہ کے قائد اور جماعت کے مقدس امام سے قلبی تعلق اور شیفتگی کو دوبالا کر دیا ہے ممکن ہے شیطان کو یہ خیال ہو۔ کہ اس سال میرے فتنوں کی وجہ سے جماعت میں ضعف و کمزوری آگئی ہوگی اس لئے اس سال خصوصیت سے احباب کو شیطان کے اس وہم کو بھی عملاً دُور کرنا چاہیئے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ سے قبل طواف کرنے والے صحابہ سے فرمایا۔ کہ شائد قریش کا خیال ہو۔ کہ مدینہ کی آب و ہوا نے مسلمانوں کو کمزور کر دیا ہے۔ اس لئے تم خوب تیز دوڑو۔ تا ان کا یہ باطل خیال دُور ہو۔ اسی طرح آج ضرورت ہے۔ کہ احباب جماعت اہل باطل کی امیدوں پر پانی پھیرتے ہُوئے آگے کی نسبت بھی زیادہ تعداد میں اور زیادہ جوش اور اخلاص سے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حاضر ہوں۔ یہ اغراض تو عارضی ہیں۔ اصل غرض جس کے ماتحت یہ جلسہ قائم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ بابت ۱۹۳۷ء

۲۶ر دسمبر بروز اتوار

پہلا اجلاس

وقت	مضمون	مقرر
۹½ بجے سے ۹¾ تک	تلاوت قرآن مجید	
۹¾ ” ۱۰¼ ”	افتتاحی تقریر	حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ
۱۰¼ ” ۱۰½ ”	نظم	
۱۰½ ” ۱۱ ”	ذکر حبیب علیہ السلام	حضرت مفتی محمد صادق صاحب ڈی ڈی ایل۔ ایل ڈی سابق مبلغ امریکہ وانگلستان
۱۱ ” ۱۱¾ ”	اللہ تعالیٰ کی صفات رحمت اور دنیا میں دکھ درد کا فلسفہ	جناب پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے
۱۱¾ ” ۱۲½ ”	ختم نبوت کے متعلق غیر احمدی زعماء کے اہم اعتراضات کے جواب	جناب مولوی غلام احمد صاحب مجاہد پروفیسر جامعہ احمدیہ
۱۲½ ” ۱ ”	تبلیغ بذریعہ تحریر	عبد المغنی خان ناظر دعوۃ وتبلیغ

نماز ظہر و عصر

دوسرا اجلاس

وقت	مضمون	مقرر
۲ بجے سے ۲½ تک	تلاوت قرآن مجید ونظم	
۲½ ” ۳¼ ”	احمدیہ مشنہائے بیرون ہند کے حالات	جناب مولوی عبد الرحیم صاحب نیر سابق مبلغ افریقہ
۳¼ ” ۴ ”	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کی امتیازی حیثیت	جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ
۴ ” ۵ ”	آریہ مذہب پر تبصرہ	جناب شیخ محمد یوسف صاحب ایڈیٹر اخبار نور

۲۷ر دسمبر۔ بروز پیر

پہلا اجلاس

وقت	مضمون	مقرر
۹½ بجے سے ۱۰ تک	تلاوت قرآن مجید ونظم	
۱۰ ” ۱۰¾ ”	پیشگوئی پسر موعود	جناب ملک عبد الرحمن صاحب خادم بی اے ایل ایل بی
۱۰¾ ” ۱۱½ ”	سکھ مذہب کی تاریخ	جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم اے ناظر اعلےٰ
۱۱½ ” ۱۲ ”	ایک ضروری اپیل	آنریبل ڈاکٹر چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب
۱۲ ” ۱ ”	آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے علوم	جناب علامہ مولوی غلام رسول صاحب راجیکی مبلغ سلسلہ احمدیہ

نماز ظہر وعصر

دوسرا اجلاس

۲ بجے سے ۲½ تک تلاوت قرآن مجید ونظم

۲½ بجے سے امام جماعت احمدیہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز تقریر شروع فرمائیں گے۔

۲۸ر دسمبر۔ بروز منگل

پہلا اجلاس

وقت	مضمون	مقرر
۹½ بجے سے ۹¾ تک	تلاوت قرآن مجید ونظم	
۹¾ ” ۱۰½ ”	حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لانا کیوں ضروری ہے؟	جناب مولوی عبد الغفور صاحب مولوی فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ
۱۰½ بجے سے ۱۱½ تک	خلافت اسلامی کی حقیقت۔ ضرورت اور اس کے فوائد نیز کیا روحانی خلفاء معزول کئے جاسکتے ہیں؟	جناب مولوی ابو العطاء اللہ دتا صاحب جالندھری سابق مبلغ بلاد عربیہ
۱۱½ بجے سے ۱۲ تک	پیام وفا	حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی ایڈیٹر الحکم
۱۲ ” ۱ ”	کیا عذاب جہنم غیر منقطع ہے؟	حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ

نماز ظہر وعصر

دوسرا اجلاس

۲ بجے سے ۲½ تک تلاوت قرآن مجید ونظم

۲½ بجے سے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز تقریر شروع فرمائیں گے۔

احمدی خواتین کے جلسہ سالانہ کا پروگرام بابت ۱۹۳۷ء

۲۶ر دسمبر ۱۹۳۷ء بروز اتوار

وقت	مضمون	مقرر
۱۰ بجے سے ۱۰¼ تک	تلاوت قرآن کریم	صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب سلمہ ربہ
۱۰¼ ” ۱۰½ ”	نظم	امۃ الرحیم وامۃ اللطیف بنتان مفتی فضل الرحمن صاحب
۱۰½ ” ۱۱¼ ”	حقیقت بیعت اور احمدی مستورات کا فرض	جناب مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ سلسلہ
۱۱¼ ” ۱۲ ”	ذکر حبیب علیہ السلام	حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی ایڈیٹر الحکم
۱۲ ” ۱ ”	تبلیغ بخارا کے حالات	جناب مولوی ظہور حسین صاحب مولوی فاضل
۱ ” ۲ ”	عام ضروری نصائح	جناب مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری مقامی واعظ

۲۷ر دسمبر ۱۹۳۷ء بروز سوموار

وقت	مضمون	مقرر
۱۰ بجے سے ۱۰¼ تک	تلاوت قرآن مجید	صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ ربہ
۱۰¼ ” ۱۰½ ”	نظم	سعیدہ خانم صاحبہ بنت جناب محمد عالم خان صاحب آف افریقہ
۱۰½ ” ۱۱ ”	مقام خلافت	جناب مولوی ابو العطاء اللہ دتا صاحب جالندھری مولوی فاضل

۱۱ بجے سے ایک بجے تک تقریر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ ہوگی

۱ بجے سے ۲ تک صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام زبیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ حق نواز صاحب

۲۸ر دسمبر ۱۹۳۷ء بروز منگل

وقت	مضمون	مقرر
۱۰ بجے سے ۱۰¼ تک	تلاوت قرآن کریم	جنابہ صوفیہ میمونہ صاحبہ
۱۰¼ ” ۱۰½ ”	نظم	قریشیہ بی بی صاحبہ بنت صوفی نبی بخش صاحب
۱۰½ ” ۱۱¼ ”	آداب مجلس	جنابہ سیدہ فضیلت صاحبہ سیالکوٹ
۱۱¼ ” ۱۲ ”	نماز کی پابندی	جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ
۱۲ ” ۱۲½ ”	صحابیات کی قربانیاں	بابا حسن محمد صاحب
۱۲½ ” ۱ ”	نظام خلافت کی پہلی منزل یعنے خلافت آدم علیہ السلام	اقبال خانم صاحبہ
۱ بجے سے ۲ بجے تک	رپورٹ لجنہ اماء اللہ قادیان	جنابہ جنرل سکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ قادیان

عبد المغنی خان ناظر دعوۃ وتبلیغ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فلسطین کے خونچکاں حادثات

("الفضل" کے خاص نامہ نگار کے قلم سے)

قاہرہ ۸ دسمبر (بذریعہ ہوائی ڈاک) ارضِ مقدس یعنی دیارِ فلسطین کے طول و عرض میں دانایانِ فرنگ کی حکمتِ عملی جو خونیں ڈراما پیش کر رہی ہے۔ وہ آج سے کم و بیش دو سال پہلے منظرِ عام پر آنا شروع ہؤا تھا۔ اس عرصہ میں بعض اوقات ایسی صورتِ حالات بھی پیدا ہوتی رہی۔ جو نظامِ امن و سکون پر دال تھی۔ لیکن در اصل ایسا وقفہ یا وقفے ایک جاں بلب مریض کی اس حالت سے کچھ مختلف نہ تھے۔ جسے عام طور پر "سنبھالا" کہا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ امن و سکون کی گھڑیاں بہت جلد شورش و اضطراب اور فتنہ و فساد سے گردو غبار میں تبدیل ہو جاتی رہیں۔ ہر رات یومِ محشر کا پیش خیمہ۔ اور ہر دن ایسی رات کی تمہید ثابت ہؤا۔ جس میں بچے یتیم۔ اور نوعروس خواتین بیوگی کی مصیبتوں میں مبتلا ہو گئیں۔

گزشتہ سال میرا ایک مفصل مضمون بعنوان "فلسطین میں آج کل کیا ہو رہا ہے" روزنامہ "الفضل" میں شائع ہؤا تھا۔ اب موجودہ بدامنی اور ہنگامہ خیزی کی تفاصیل ایسے رنگ میں تحریر کی گئی ہیں۔ جن کے مطالعہ سے قارئین کرام سلسلہ وار حوادث کا ایک خاکہ اپنے ذہن میں لاسکیں:۔

ملک بھر میں ہڑتال

اعرابِ فلسطین نے اواخر مارچ ۱۹۳۶ء میں ملک بھر میں ایسی مکمل ہڑتال کا آغاز کیا۔ جس کے بے حد نقصان دہ نتائج ابتداءً نہ حکومت کے تصور میں آسکے اور نہ خود ہڑتال کنندگان ان کا اندازہ کر سکے۔ اعرابِ فلسطین کی بہت بڑی اکثریت کا گزارہ صرف ان طریقہائے محنت و مزدوری پر منحصر ہے۔ جنہیں ہر روز بلا ناغہ انہیں اختیار کرنا پڑتا ہے اور چونکہ شدید ہڑتال کے سبب انہیں کوئی کام نہ مل سکا۔ نیز یہود جن کے پاس تعمیرات یا باغات وغیرہ میں کام تھا۔ انہوں نے جواباً عربوں کا مقاطعہ جاری کر دیا۔ اور اگر کہیں کسی عرب کو یہود کے پاس دو اڑھائی آنہ کا کام مل بھی گیا۔ تو قبل اس کے کہ وہ تکمیلِ فرض کے بعد مزدوری حاصل کرنے کے قابل ہو سکے۔ دیگر عربوں نے اسے زد و کوب کر کے خستہ حال کر دیا۔ اس لئے اعرابِ فلسطین کی اقتصادی حالت بد سے بدتر ہو گئی۔ علاوہ ازیں حکومت نے اس صورتِ حالات کو بدلنے کے لئے کوئی مفید کارروائی نہ کی۔ کیا تو یہ۔ کہ عرب دوکانداروں کو مجبور کر کے ان سے دوکانیں کھلوائی گئیں۔ جس سے وہ اور بھی بگڑے۔ اور اربابِ حکومت کو زیادہ تنگ کرنے کے لئے تمام سامان اپنے گھروں میں منتقل کر کے خالی دوکانیں کھول کر بیٹھ گئے:۔

اربابِ سیاست کی "حکمتِ عملی" سے عرب ہر کام سے فارغ ہو گئے۔ اور چونکہ بے کار رہنے سے شکم پری کا کوئی سامان نہیں ہوتا۔ اس لئے تمام اعراب مختلف گروہوں۔ اور جتھوں کی صورت میں پہاڑوں میں جا چھپے اور وقتاً فوقتاً جب کبھی موقعہ پاتے۔ لاریاں الٹ دیتے۔ ریل گاڑی تباہ کرنے کی کوشش کرتے۔ یہودیوں کی بستیوں پر شبخون مارتے اور اس طرح جو ہاتھ آتا۔ اس سے اپنا اور بال بچوں کا پیٹ بھرتے۔ حکومت نے تشدد شروع کیا۔ لیکن شورش نہ دبنا تھی نہ دبی۔ اسباب چاہے کچھ ہوں۔ مگر یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ حکومتِ فلسطین چھ ماہ تک بلکہ اس سے زیادہ عرصہ تک جس پالیسی پر قائم رہی۔ اس سے عربوں کو مرعوب نہ کر سکی آخر جب اواخر ستمبر یا اوائل اکتوبر میں ہڑتال بند ہوئی۔ تو ہم نے دیکھا۔ کہ قاوقجی اپنے ہمراہیوں سمیت پہاڑوں میں سے نکل سرکاری فوجوں کے سامنے سے سربلند اور سینہ ابھارے حدودِ فلسطین سے باہر نکل گیا۔ کاروبار پھر سے جاری ہوئے۔ امن و امان قائم ہؤا اور شاہی کمیشن کی آمد کا انتظار ہونے لگا۔

شاہی کمیشن کی رپورٹ

پہلے تو عربوں نے شاہی کمیشن کے سامنے کسی قسم کا بیان دینے سے بالکل انکار کیا لیکن آخر کار مختلف لیڈروں کے بیانات قلم بند کئے گئے۔ عرب اگرچہ کمیشن کی کارروائی پر مطمئن نہ تھے۔ تاہم انہیں کچھ نہ کچھ امید ضرور تھی۔ لیکن ع

اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

شاہی کمیشن کا فیصلہ شائع ہؤا۔ اور ہمیں اعتراف ہے۔ کہ "ارضِ مقدسہ" کا تجزیہ جس "عمدگی" سے کیا گیا ہے۔ وہ یقیناً بے نظیر ہے۔ فیصلہ میں فلسطین کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا:۔

(۱) حیفا اور اس کے نواحی بیت المقدس اور مضافات نیز بیت المقدس سے یافا بندرگاہ تک کے علاقہ جات مقبوضات برطانیہ تصور ہوں گے:۔

(۲) ساحلِ سمندر اور دیگر تمام میدانی علاقہ جات جو نہایت سرسبز اور زرخیز ہیں قوم یہود کی خدمت میں پیش کئے گئے:۔

(۳) تمام خشک پہاڑ (سر پھوڑنے کے لئے) اور صحرائے غزہ (ریت پھانکنے کے لئے) پر اعرابِ فلسطین کا قبضہ تسلیم کر لیا گیا:۔

چونکہ اس تقسیم کی مضحکہ خیزی بالکل واضح تھی۔ اس لئے ان کے آنسو پونچھنے کی کوشش کی گئی۔ کہ یہودی جمہوریت ایک معین رقم ہر سال عرب حکمران کو ادا کیا کرے گی۔ خوفِ طوالت مانع ہے۔ اس لئے میں اس تقسیم کی تمام تفصیلات بیان نہیں کر سکتا۔ لیکن یہ کہنا بہرحال ضروری ہے کہ شاہی کمیشن کی رپورٹ میں یہ ظاہر کیا گیا تھا۔ کہ فلسطین کی المجلس الاسلامی الاعلیٰ تمام فساد کی بانی ہے۔ اور اس کا کرتا دھرتا مفتی اعظم اس "صاف گوئی" کا مفہوم صرف یہ تھا۔ کہ اس مجلس کو توڑ دیا جائے اور مفتی کو عہدہ امارت سے الگ کرنے کے علاوہ نگرانی اوقاف سے محروم کر دیا جائے

عربوں میں بددلی اور شورش

یہ رپورٹ شائع ہونا تھی۔ کہ عربوں نے سمجھ لیا۔ کہ حکومتِ فلسطین یا وزیر نوآبادیات ان سے ہمدردانہ سلوک کرنے کے لئے تیار نہیں۔ تاہم انہوں نے کوئی غیر قانونی حرکت نہ کی۔ بلکہ جائز ذرائع سے تاجدارانِ عرب اور مختلف وفود کی صورت میں اہلِ برطانیہ پر اپنی مظلومیت کا اظہار کیا۔ لیکن بے سود۔ برعکس اس کے حکومت نے تمام لیڈرانِ قوم پر کڑی نگرانی مقرر کر دی۔ مختلف انجمنوں۔ اور شعبہ جات کی تلاشیاں لی گئیں۔ خود مفتی صاحب بھی زیرِ نگرانی کر لئے گئے۔ خطرات سے آگاہ ہو کر مفتی فلسطین نے حرم بیت المقدس میں جا ڈیرا لگایا۔ اور عربوں نے ان کی حفاظت کے لئے مسلح پہرہ مقرر کر دیا حکومت چاہتی۔ تو حرم کے اندر مفتی صاحب کو گرفتار کر سکتی تھی۔ مگر اس صورت میں خونریزی یقینی تھی۔ اور حرم کے اندر خونریزی کا جو اثر مسلمانانِ عالم اور عیسائیوں پر ہو سکتا تھا۔ اس سے وہ ناواقف نہ تھی۔ اس لئے مسجد کے اردگرد پہرہ مقرر کر دیا گیا۔ اور یوں مفتی صاحب اور ان کے رفقا حرم میں محصور ہو گئے۔ تین ماہ تک یہ محاصرہ جاری رہا۔ آخر حکومت نے مفتی صاحب کو ان کے اختیارات سے علیحدہ کر کے یہ اعلان کر دیا۔ کہ تمام اوقاف کی نگران وہ خود ہو گی اس غرض کے لئے ایک کمیٹی بنا دی گئی۔

حکومت کی کڑی نگرانی کے باوجود مفتی صاحب فلسطین ایک رات بھاگنے میں کامیاب ہو گئے۔ بیت المقدس سے عکا تک موٹر اور پھر کشتی میں سوار ہو کر بیروت کے ساحل پر جا پہنچے حکومتِ فلسطین کو اس کا علم اس وقت ہؤا جبکہ وہ کچھ نہ کر سکتی تھی۔ بیروت اور شام میں فرانسیسی حکام نے مفتی صاحب کے لئے رہائش وغیرہ کی تمام آسانیاں مہیا کیں۔ اور جب گورنمنٹ فلسطین نے مفتی صاحب کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ تو یہ جواب دیدیا گیا کہ آپ ایک سیاسی پناہ گزین ہیں۔ لہذا آپکو حکومتِ فلسطین کے حوالہ نہیں کیا جا سکتا:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شاہی کمیشن کی رپورٹ شائع ہونے کے بعد سے یوں تو ہر روز کوئی نہ کوئی حادثہ ہو جاتا۔ مگر یورپین ڈسٹرکٹ کمشنر کا قتل حکومت فلسطین کے لئے خاص واقعہ تھا۔ جس کے بعد سیاسی پالیسی اور بھی سختی اختیار کر گئی۔ لیکن پھر بھی عربوں کی تخریبی کوششیں برابر جاری رہیں۔ حتیٰ کہ انہوں نے "مطار اللد" ملیا کرنا بود کر دیا۔ لد ایک شہر ہے۔ جو حیفا اور بیت المقدس کے درمیان واقع ہے۔ تھوڑی مدت ہوئی۔ جبکہ حکومت نے ہزارہا پونڈ کے صرف سے وہاں پرواز کے لئے جملہ انتظامات مہیا کئے تھے۔ حتےٰ کہ یہ مقام پرواز مشرق قریب کے تمام مقامات پرواز سے زیادہ اہم خوبصورت قیمتی اور شاندار تھا۔ سزا کے طور پر حکومت نے اہل لد پر بہت بھاری تاوان ڈال دیا ہے۔ اور ہر ممکن طریق سے وصول کر رہی ہے۔ نیز مختلف دیہات قصبات اور شہروں میں ایسے عربوں کے مکانات بذریعہ ڈائنامیٹ اڑائے جا رہے ہیں۔ جن کے متعلق حکومت یہ یقین رکھتی ہے۔ کہ وہ موجودہ شورش میں پیش پیش ہیں۔ اس ضمن میں یہ خبر بھی بہت اہم ہے۔ کہ "ناصرہ" کی پہاڑیوں کے دامن میں واقع جنگلات جو "غابات بلفور" کے نام سے مشہور ہیں عربوں نے نذر آتش کر دیئے۔ چار لاکھ درختوں میں سے پچاس ہزار درخت بالکل جل گئے ہیں۔ ہر درخت کی قیمت پچیس قرش بتائی جاتی ہے۔

حکومت دن بدن سخت سے سخت تر ہو رہی ہے۔ مگر پھر بھی شورش زوروں پر ہے۔ فوجی حکام کو زیادہ سے زیادہ اختیارات تفویض کئے جا رہے ہیں۔ فوجی عدالتیں قائم کر دی گئی ہیں۔ جن کے فیصلوں کی کوئی اپیل نہیں۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ برطانوی سیاستدان "ارض مقدسہ" کو "مملکت یہودیہ" میں تبدیل کرنے کے لئے سرزمین فلسطین میں اپنی انتہائی قوت و شوکت کا مظاہرہ کرنے کا تہیہ کر چکے ہیں۔

جلسہ سالانہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے

ملاقات کے متعلق اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب بہت قریب آ گئے ہیں اور احباب دیار محبوب میں آنے کیلئے تیاری میں مشغول ہوں گے۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سب افراد جماعت کی قدرتاً خواہش ہوتی ہے۔ کہ ان کو جلد سے جلد اپنے محبوب اور پیارے آقا سے ملاقات کا زیادہ سے زیادہ موقعہ ملے۔ لیکن ایسے اجتماع کے موقعہ پر سب جماعتوں کو بہ حصہ رسدی ہی وقت مل سکتا ہے۔ اور وہ بھی اسی صورت میں۔ جبکہ جماعتیں ملاقات کے لئے مقررہ نظام کی پابندی فرمائیں۔ میں چاہتا ہوں کہ عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ مندرجہ ذیل امور کو اس سلسلہ میں خصوصیت سے مدنظر رکھیں

(۱) منتظمین جماعت ہائے احمدیہ کو چاہیئے کہ اپنی تمام جماعت کے قادیان پہونچ جانے پر اپنے اپنے کمروں کے معاونین سے فارم حاصل کر کے خانہ پری کرنے کے بعد دفتر پرائیویٹ سکرٹری میں جلد سے جلد بھجوا دیں فارم پر کرتے وقت اپنا ضلع ضرور تحریر فرمائیں تا تقسیم اوقات میں آسانی رہے۔

(۲) جیسا کہ اوپر اشارہ کیا گیا ہے۔ فارمہائے ملاقات صرف جماعت کے عہدیداران لہٰذا یا سکرٹری صاحبان ہی پر فرمائیں۔ تا غیر ذمہ وار آدمی کے پُر کرنے سے کسی قسم کی غلطی واقع نہ ہو۔

(۳) یہ امر خاص طور پر قابل یادداشت ہے۔ کہ جس وقت تمام جماعت کے افراد دارالامان پہونچ جائیں۔ اسی وقت فارم پر کر کے دفتر میں دیا جائے۔ پہلے نہیں تاکہ بعد میں ملاقات کا وقت مقرر ہونے پر دقت نہ ہو۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ باوجود فارم ملاقات پر اس امر کے اندراج کے کہ اس وقت فارم پر کیا جائے۔ جبکہ جماعت کے تمام افراد قادیان پہونچ جائیں۔ انکے پہونچنے سے پہلے ہی فارم پر کر کے دے دیا جاتا ہے۔

(۴) تجربہ سے دیکھا گیا ہے کہ بیرون پنجاب کی جماعتیں اکثر جلسہ سالانہ کے شروع ہونے سے ایک دن پیشتر دارالامان پہونچ جاتی ہے۔ اس لحاظ سے امید کی جاتی ہے۔ کہ مذکورہ جماعتیں اس دفعہ ۲۵ دسمبر کی شام کو پہونچ جائیں گی چونکہ ۲۶ دسمبر کی صبح کا وقت اطمینان کے ساتھ ملاقات کے لئے موزوں اور کافی ہوتا ہے۔ اس لئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ اس مرتبہ بیرون پنجاب کی جماعتوں کو کافی وقت دیکر اطمینان کے ساتھ ملاقات کرائی جائے۔ جماعتہائے متذکرہ میں سے کوئی جماعت کسی وجہ سے ۲۵ دسمبر کی شام کو قادیان نہ پہنچ سکتی ہو۔ تو براہ کرم ایک چٹھی کے ذریعہ سے دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ تاکہ اس کے مطابق پروگرام بنایا جائے۔ اطلاع نہ دینے کی صورت میں دقت کی ذمہ داری جماعت پر ہوگی۔ اور دفتر ان کی امداد سے معذور ہوگا۔

(۵) عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ اس امر کو خاص طور پر ملحوظ رکھیں۔ کہ جو وقت ان کی ملاقات کے لئے مقرر ہو۔ اس کی خاص طور پر پابندی کیجائے وقت کی پابندی نہ کرنے کی وجہ سے جہاں منتظمین کو دقت ہوتی اور انتظار کرنے والی جماعتوں کو بھی تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وہاں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا بیش قیمت وقت ضائع ہوتا ہے۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ عہدیداران جماعت اپنی اپنی جماعتوں کی خصوصیت سے اس بارہ میں تربیت فرمائیں گے۔ پرائیویٹ سکرٹری حضرت امیر المومنین

شیخ عبد الرحمن مصری کے خلاف خیانت مجرمانہ کے مقدمہ کی سماعت

علیوال ۱۶ دسمبر ۱۹۳۷ء۔ پولیس کی طرف سے جناب خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال کی شکایت پر پولیس نے شیخ عبد الرحمن مصری کے خلاف خیانت مجرمانہ کا جو مقدمہ دائر کر رکھا ہے آج اس کی سماعت بھائی جسونت سنگھ صاحب علاقہ مجسٹریٹ بٹالہ کی عدالت میں بمقام علیوال ہوئی جہاں مجسٹریٹ صاحب دورہ پر تھے۔ چونکہ شکایت کنندہ کی طرف سے جناب مرزا عبد الحق صاحب پلیڈر گورداسپور نے انتقال مقدمہ کی درخواست ہائی کورٹ میں پیش کرنے کے لئے مہلت طلب کی۔ اس لئے مقدمہ بغیر کسی کارروائی کے ۲ جنوری

پیاری بہن جی!

اگر آپ پردر روگ یعنی سیلان الرحم یا لیکوریا سے (جس میں کہ لیسدار رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے) دکھی ہیں۔ تو آپ کوئی عام دوائی استعمال مت کیجئے۔ میرے پاس اس کی ایک خاص مجرب و آزمودہ دوائی ہے۔ اور اس نسخہ سے بیشمار دکھی بہنیں فیض یاب ہو چکی ہیں۔ میں نے خود سپاری پاک اور دیگر بیشمار یونانی۔ ویدک اور ڈاکٹری پیٹنٹ ادویات پر سینکڑوں روپے برباد کئے اور آخر اسی دوائی سے مستقل صحت حاصل کی۔ اب میں نے عام پبلک کیلئے اسکی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ مقرر کر رکھی ہے۔ جس بہن کو ضرورت ہو مجھ سے منگا سکتی ہے۔

نوٹ:۔ کوئی بھائی یا بہن مجھے کسی اور دوائی کیلئے تحریر نہ کریں۔

بی بی رام پیاری۔ جالندھر شہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واقعات عالم پر نظر

۱- مسلم لیگ اور ہم - ۲- لنڈن یا روم - ۳- نانکنگ کے بعد

(الفضل کے سیاسی نامہ نگار کے قلم سے)

۱

لکھنؤ کا گزشتہ اجلاس مسلم لیگ کی زندگی میں نہایت شاندار واقعہ اور ہندوستانی مسلمانوں میں صحیح سیاسی بیداری کا قابل ذکر مظاہرہ تھا۔ اور جناب فضل الحق نے جس طرح وطن کی آزادی کے ساتھ ساتھ غیرت اسلامی خودداری۔ اور کانگرس حکومتوں کی کوتاہ اندیشی کی طرف ملک کے حقیقی بہی خواہوں کو متوجہ کیا تھا۔ وہ اسلام کے ہر نام لیوا۔ اور مسلم ہندوستان کے ہر فرزانہ فرزند کی توجہ کا جاذب ہوا۔ مگر خداوندانِ لیگ نے اس کے بعد نہ گھر کا جائزہ لیا۔ اور نہ کوئی ایسا کام کیا۔ جو ہوشیار بیدار موقعہ شناس ہندو پر اثر کرتا۔ اور "انڈیا ایکٹ" کی حمایت میں انگلستان کے خاموش نمائندوں کو مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کے لئے مہر سکوت توڑنے پر مجبور کرتا۔ اور نہ ہی اس زہر کھانے اور خودکشی کے اقدام کی تحریک کا رد۔ اور ازالہ کیا ہے۔ جس کا لیگ کی پنجاب برانچ نے ارتکاب کیا تھا۔ یعنی پنجاب کی شاخ نے مول لینے والے احمدیوں کی خاطر فیصلہ کیا تھا۔ کہ لیگ کے ٹکٹ پر منتخب ہونے والے ممبر احمدیوں کو مسلمانوں سے علیحدہ کرانے کی غیر مسلم نامسعود سعی میں حصہ لیں گے:۔

باوجود لیگ کی ان غلطیوں کے ہم مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کے لئے اس کے حامی ہیں۔ مگر دیکھ رہے ہیں۔ کہ وہ کہاں تک تلافی مافات کرتی ہے۔ البتہ ہم اپنے دوست آڑمینگ صاحب کو یہ بتا دینا چاہتے ہیں۔ کہ نہ لیگ کی دھمکی۔ نہ کانگرس کی رعونت۔ نہ امیر غیر مبایعین سے اختلاف ہمیں اس صراطِ مستقیم سے ہٹا سکتا ہے جس کے لئے اللہ تعالےٰ نے محمود اعظم کا دستِ خلافت ہماری راہ نمائی کے لئے مقرر فرما کر ہم پر احسان عظیم کیا ہے

۲

لنڈن کو جو عظمت۔ جو رعب جو طاقت جو سطوت آج سے چند سال قبل حاصل تھی۔ اس کی جو دھاک بر و بحر میں تھی۔ اور جس طرح انگلستان کا جھنڈا خواجہ خضر کی وسیع سلطنت میں کمزور اقوام کی حفاظت کا ضامن تھا۔ افسوس کہ اس میں بہت فرق آ چکا ہے۔ یورپ میں روم۔ اب ہر قدم پر اور ہر موقعہ پر لنڈن کی مخالفت پر تلا ہوا ہے اور مسولینی پر نہ تو ڈاؤننگ سٹریٹ کی سیاست کا کوئی اثر ہے۔ اور نہ سمندر کے متحرک قلعوں کی برطانی توپوں کا اطالیہ جدید کے اس بے خوف صاحب حل وعقد پر رعب ہے۔ روم کے بعد اب ٹوکیو بھی لنڈن پر ہنسی اڑانے لگا ہے۔ فرانس اور روس زیادہ قابلِ اعتماد دوست نہیں رعایائے سمندر پار میں سے فلسطین کے ناقابل عفو مذہبی گناہ کی وجہ سے جس کی رُو سے مسیح کے منکروں کو مسیح کے ماننے والوں پر جبراً مسلط کرنے کا غیر معقول غیر منصفانہ فعل عمل میں لایا گیا ہے۔ مسلمان جن کی سلطنت میں بلحاظ مردم شماری کثرت ہے سخت ناراض ہیں۔ اور حالت یہاں تک پہنچ چکی ہے۔ کہ نہایت وفادار قلوب بھی برطانیہ کے بعض نمائندوں کی حرکات ناواجب کے باعث اپنے دلوں کو۔ لنڈن کی محبت سے خالی پانے لگے ہیں۔ اس حالت میں ہم نے کل غور کیا۔ کہ الٰہی! تیرے وعدے تو سچے ہیں۔ اسلام پھر عروج حاصل کرے گا۔ اور ہمارا خیال تھا۔ کہ انگلستان گر کر اسلام کے ذریعہ پھر اصل حالت پر آئے گا۔ مگر ہم دیکھتے ہیں۔ کہ لنڈن کا ہر قدم پیچھے ہٹ رہا ہے۔ اب مسولینی نے لیگ سے نکل کر جرمنی کو جیبوبالینڈ دے کر غالباً سوڈان کا رُخ کرنا ہے اور ممکن ہے۔ کہ ہین کو راضی کر کے بحیرہ روم کے دوسرے ساحل پر بھی قدم جمائے۔ اور برطانیہ کا اثر عرب سے ختم کر دے۔ پھر آخر کیا ہو گا۔ مجبوراً اب طبیعت کا رجحان حالات کی روشنی میں اس طرف ہو رہا ہے کہ شاید پہلے مسیح کی روحانیت دوسرے مسیح کی روحانیت کو روم کی طرف کھینچ رہی ہے:۔

۳

چین اور جاپان کی جنگ قوموں کے گرے ہوئے اخلاق کی آخری بھیانک تصویر ہے۔ قتل عام ہو رہا ہے۔ اعلانِ جنگ اب تک نہیں مگر ملک گیری اپنی شدید گرفت کے ساتھ فغفور کی قدیم سرزمین کو یورپ کے نہایت قابل ایشیائی شاگرد کی افواج کے سامنے پیش کر رہی ہے۔ خون بہہ رہا ہے۔ چنگشی کیانگ کے پانی سُرخ ہو رہے ہیں۔ جاپان مار رہا ہے۔ چین پٹ رہا ہے۔ اول الذکر کو ہٹلر اور مسولینی شاباش دے رہے ہیں۔ ہٹلر فرماتے ہیں۔ ہاں نئے مارشل ورا! بڑھے چلو۔ اگر کسی گردن شکن کو جرأت ہوئی۔ کہ ہاتھ روکے تو ہم نپٹ لیں گے۔ مسولینی پکار رہا ہے واہ وا خوب لگائیے۔ ہاں بے خوف رہو۔ اگر جان بل بولا۔ تو ہم حاضر ہیں اور چچا سام چلائے۔ تو ذرا تو تُو سے تھوڑی دیر ادھر لا کر فارموسا۔ اور چین کے درمیان کی آبنائے کا ڈراما پھر سے کر ڈالو۔ ادھر افیمی جوان اور اس کے مارشل حکمران شنگھائی کھو بیٹھے۔ اور نانکنگ دے رہے ہیں شمالی صوبجات سے نکل چکے ہیں۔ گھر سے بے در ہو گئے ہیں۔ اور چین جلیفوں کے دم خم پر شاہ شلاتی کی قسمت کا اعادہ کرا بیٹھے ہیں۔ ان کی طرف مایوس ہو رہے ہیں۔ اگرچہ امریکن اور انگریزی نقصانات خوب ہوئے ہیں۔ مگر اس کی کوئی پرواہ نہ ہوگی۔ فتح نانکنگ کے بعد جاپان یہ اعلان کرے گا کہ (۱) چین کی مرکزی حکومت ختم ہو چکی ہے نئی نئی صوبجاتی حکومتیں جاپان کے زیر اثر قائم ہو رہی ہیں:۔

(۲) روسی اثرات کا خاتمہ کیا جا رہا ہے۔

(۳) دہریت اور بولشویزم کی جگہ کانفیوشس کے مذہب کا احیا عمل میں آ رہا ہے۔

(۴) امریکہ، انگریزی سرمایہ داری اور روسی لامذہبیت کے اثرات زائل کئے جا رہے ہیں

(۵) چینی جاپانی اتحاد فی الحال ایشیا کا ضامن ہو رہا ہے۔ اور (۶) مغرب میں برلن اور روم قصر امن کے محافظ ہیں۔ اور واہ رے ہم! اور اگر لنڈن۔ پیرس۔ ماسکو۔ یا واشنگٹن بولیں۔ تو پھر برلن روم ٹوکیو کی مثلث کے تینوں کونوں۔ اور خشکی تری اور فضا کی تینوں طرف دھڑام دھڑام دھڑام۔ اور انا للّٰہ وانا الیہ راجعون:۔

ہر قسم کی آنکھوں کی بیماریوں کے متعلق ہماری خدمات حاصل کیجئے۔ اور ہر قسم کی عینکیں ملنے کا یہ پتہ یاد رکھئے
آنکھوں کا ہسپتال قادیان پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۳۰ نومبر سنہ ۱۹۳۷ء تک چندہ تحریک جدید سال سوم پورا کرنے والے مخلصین کی فہرست

جن مخلصین نے چندہ تحریک جدید سال سوم کے وعدے ۳۰ نومبر تک پورے کر دیئے ہیں۔ ان کے نام دعا کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرنے کے بعد شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی قربانی کو قبول فرمائے۔ اور مزید قربانیوں کی توفیق عطا کرے۔ فنانشل سکرٹری تحریک جدید قادیان

۳۸۳۔ ماسٹر شاہ دین صاحب قادیان ۱۵/
۳۸۴۔ ،، غلام محمد صاحب عبد ،، ۱۵/
۳۸۵۔ ،، نذیر احمد صاحب رحمانی ،، ۱۲/
۳۸۶۔ ،، نواب الدین صاحب ۶/۸
۳۸۷۔ ماسٹر محمد فضل داد صاحب ،، ۳۲/
۳۸۸۔ استانی زینب بیگم صاحبہ گرلز سکول ،، ۲۳/
۳۸۹۔ منشی امام الدین صاحب دارالرحمت قادیان ۴۵/
۳۹۰۔ مستری اللہ بخش صاحب دارالرحمت قادیان ۱۱/
۳۹۱۔ عبید اللہ صاحب ،، ،، ۱۶/
۳۹۲۔ امین اللہ صاحب ،، ،، ۵/
۳۹۳۔ مولوی محمد تقی صاحب ،، ،، ۷/
۳۹۴۔ بابو محمد شریف صاحب ،، ،، ۱۰/
۳۹۵۔ مولوی خیر الدین صاحب ،، ،، ۲۰/
۳۹۶۔ عبد الرحمٰن صاحب امرتسری ،، ۵/-
۳۹۷۔ سید اسلام صاحب پٹھان ،، ۱۰/
۳۹۸۔ ڈاکٹر محمد افضل بیگ صاحب ،، ۶/
۳۹۹۔ ملک غلام حسین صاحب ،، ۱۱/
۴۰۰۔ حبیب اللہ صاحب کمہار ،، ۵/
۴۰۱۔ غلام رسول صاحب ٹھیکیدار ،، ۳۰/
۴۰۲۔ سیٹھی خلیل الرحمٰن صاحب ،، ۱۰/
۴۰۳۔ رشید احمد صاحب طالب علم ،، ۵/
۴۰۴۔ مستری حسن محمد صاحب ،، ۱۲/
۴۰۵۔ صلاح الدین صاحب ابن مولوی فضل دین صاحب منشی وکیل ۴/
۴۰۶۔ میاں محمد اسمٰعیل صاحب سیکھوانی قادیان ۱۵/
۴۰۷۔ محمد احمد صاحب بھاگلپوری دارالعلوم ،، ۵/
۴۰۸۔ بابو عبد الواحد صاحب محلہ دارالفضل ،، ۵۰/
۴۰۹۔ مولوی عبد اللطیف صاحب ٹھیکیدار دارالبرکات ،، ۳۰/
۴۱۰۔ میاں احمد الدین صاحب گوینگی ،، ۶/
۴۱۱۔ شیخ محمد بخش صاحب بھنگالوی ،، ۱۰/-
۴۱۲۔ ملک حسن محمد صاحب مسجد مبارک قادیان ۲۲/
۴۱۳۔ میاں عبد الواحد صاحب دوکاندار ،، ۵/
۴۱۴۔ حافظ فیض اللہ صاحب مسجد مبارک ،، ۲۵/
۴۱۵۔ عبد اللطیف صاحب گجراتی (تعلیم الدین) ،، ۲۰/
۴۱۶۔ محمد اسمٰعیل صاحب دوکاندار مسجد اقصےٰ ،، ۷/
۴۱۷۔ منشی سراج دین صاحب ریتی چھلہ قادیان ۱۵/
۴۱۸۔ سید حسن شاہ صاحب پشم فروش ،، ۶/

۴۱۹۔ مستری لال الدین صاحب ریتی چھلہ قادیان ۷/
۴۲۰۔ چوہدری خدا بخش صاحب ،، ،، ۱۲/
۴۲۱۔ بابا فضل دین صاحب دوکاندار مسجد فضل ،، ۴/۴
۴۲۲۔ پیر اندتا صاحب ،، ،، ۶/
۴۲۳۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب معہ اہلیہ ۱۴/
۴۲۴۔ خواجہ معین الدین صاحب دارالصحۃ قادیان ۱۰/
۴۲۵۔ میاں چراغ دین صاحب نانبائی ،، ،، ۶/
۴۲۶۔ شیخ محمد حسین صاحب ،، ،، ۱۰/
۴۲۷۔ میاں عبد الحمید صاحب دوکاندار کھیبی ۱۵/
۴۲۸۔ مستری علم الدین صاحب قادر آباد ۱۳/
۴۲۹۔ بابو نظام الدین صاحب گورداسپور ۲۰/
۴۳۰۔ چوہدری غلام محمد صاحب پٹھانکوٹ ۶/
۴۳۱۔ اہلیہ صاحبہ چوہدری غلام احمد صاحب ،، ۱۵/
۴۳۲۔ محمد احمد صاحب تلونڈی جھنگلاں ۵/
۴۳۳۔ چوہدری فضل قادر صاحب حوم ونجوال ۳۶/
۴۳۴۔ چوہدری سردار محمد صاحب لودھی ننگل ۱۰/
۴۳۵۔ مستری علم الدین صاحب ،، ،، ۶/
۴۳۶۔ مولوی محمد رمضان صاحب نور اٹھوال ۷/
۴۳۷۔ میاں اللہ بخش صاحب ،، ۵/۸
۴۳۸۔ حاکم علی صاحب اٹھوال ۵/
۴۳۹۔ نواب صاحب ولد علی بخش صاحب اٹھوال ۵/
۴۴۰۔ چوہدری حسین بخش صاحب ،، ۵/
۴۴۱۔ دین محمد صاحب اٹھوال ۵/
۴۴۲۔ فضل الدین صاحب ،، ۵/۴
۴۴۳۔ محمد علی صاحب ،، ۵/
۴۴۴۔ استانی نیر بیگم صاحبہ ،، ۶/
۴۴۵۔ چوہدری نور محمد صاحب سیٹھالی ۶/
۴۴۶۔ عبد الغنی صاحب ادھلہ گورداسپور ۵/
۴۴۷۔ فتح محمد صاحب ،، ،، ۲۱/
۴۴۸۔ غلام نبی صاحب ،، ۵/۸
۴۴۹۔ شیر محمد صاحب طالب پلو بھنگواں ۵/
۴۵۰۔ اللہ دتا صاحب ،، ،، ۵/
۴۵۱۔ محمد ابراہیم صاحب نگول ۶/
۴۵۲۔ طفیل محمد صاحب پسر بدر الدین صاحب فیض اللہ چک گورداسپور ۶/
۴۵۳۔ محمد یعقوب صاحب ستار دگڑھ ،، ۱۵/
۴۵۴۔ ارشاد بیگم صاحبہ لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ ۵/
۴۵۵۔ مجیدہ بیگم صاحبہ ،، ۸/

۴۵۶۔ زبیدہ بیگم صاحبہ لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ ۱۵/
۴۵۷۔ امۃ الحفیظ صاحبہ ،، ،، ۷/
۴۵۸۔ صدیقہ بیگم صاحبہ ،، ،، ۱۱/
۴۵۹۔ سعیدہ بیگم صاحبہ ،، ،، ۵/
۴۶۰۔ اقبال بیگم صاحبہ ،، ،، ۱۰/
۴۶۱۔ محمودہ بیگم صاحبہ ،، ،، ۵۰/
۴۶۲۔ طاہرہ بیگم صاحبہ ،، ،، ۱۰/
۴۶۳۔ فیروزہ بیگم صاحبہ ،، ،، ۵/
۴۶۴۔ سید سراج دین احمد صاحب عزیز پور ڈوگری سیالکوٹ ۶/
۴۶۵۔ محمد نذیر صاحب کھیوہ باجوہ سیالکوٹ ۶/
۴۶۶۔ عبد الحق صاحب ٹھیکیدار ،، ۷/
۴۶۷۔ بشیر احمد صاحب بی اے ،، ۶/
۴۶۸۔ غلام محمد صاحب ،، ۷/
۴۶۹۔ عبد اللہ حجام صاحب ،، ۵/
۴۷۰۔ خدا بخش صاحب ،، ۵/
۴۷۱۔ حاجی خدا بخش صاحب خانانوالی سیانوالی ۱۵/
۴۷۲۔ مستری نتھو صاحب باجوہ سیالکوٹ ۱۰/
۴۷۳۔ حکیم محمد عبد اللہ صاحب خانوالی سیانوالی ۵/
۴۷۴۔ محمد یونس صاحب ،، ،، ۵/
۴۷۵۔ چوہدری عبد اللہ خان صاحب چاگریاں ۶/
۴۷۶۔ بدر الدین صاحب گھٹیالیاں ۶/
۴۷۷۔ شیخ رحیم بخش صاحب خانوالی سیانوالی ۵/
۴۷۸۔ سید نذیر حسین صاحب گھٹیالیاں ۱۲/
۴۷۹۔ چوہدری محمد حسین صاحب چونڈہ سیالکوٹ ۱۱/
۴۸۰۔ چوہدری غلام محمد صاحب چنڈکے سنگول ۱۰/
۴۸۱۔ حاجی اللہ بخش صاحب ،، ۲۱/
۴۸۲۔ غلام حیدر و غلام قادر صاحب دہلی ۵/
۴۸۳۔ محمد اسمٰعیل صاحب ڈسکہ ۸/
۴۸۴۔ قاضی عطاء الرحمٰن صاحب ہیڈ مڈل سکول امرتسر ۸/
۴۸۵۔ راجہ بشارت احمد صاحب ،، ،، ۶/
۴۸۶۔ بشیر احمد صاحب ،، ،، ۸/
۴۸۷۔ طفیل احمد صاحب ڈار ،، ،، ۸/
۴۸۸۔ عبد الحمید صاحب ،، ،، ۶/
۴۸۹۔ قاضی اختر محمود صاحب ،، ،، ۷/
۴۹۰۔ اہلیہ شیخ نور حسن صاحب ہیڈ ماسٹر اجنالہ امرتسر ۲۰/

۴۹۱۔ بشارت ربانی صاحب فلیمنگ روڈ لاہور ۱۰/
۴۹۲۔ خانصاحب منظور احمد صاحب لاہور ۶۵/
۴۹۳۔ چوہدری عبد الکریم صاحب ۵۰، اہلیہ ،، ،، ۵ — ۵۵/
۴۹۴۔ شیخ مشتاق حسین صاحب لاہور ۵۰/
۴۹۵۔ چوہدری محمد ابراہیم صاحب لاہور ۲۴، اہلیہ ،، ،، ۱۰ — ۳۴/
۴۹۶۔ مستری عبد الواحد صاحب نیلا گنبد لاہور ۷، اہلیہ ،، ،، ۵ — ۱۲/
۴۹۷۔ ماسٹر نصیر الدین صاحب لاہور ۷/
۴۹۸۔ مستری عبد المجید صاحب ،، ۶/
۴۹۹۔ محمد حسین صاحب لاہور ۵/۴، اہلیہ ،، ،، ۵ — ۱۰/۴
۵۰۰۔ بابو فضل دین صاحب معہ اہلیہ و بابو محمد عبد اللہ صاحب معہ اہلیہ کوچہ چابک سواراں لاہور ۵۰/
۵۰۱۔ بابو شمس الدین صاحب معہ اہلیہ و پسر بشیر احمد صاحب ،، ۳۲/
۵۰۲۔ بابو غلام رسول صاحب ،، ۱۳/
۵۰۳۔ حکیم عبد الرحیم صاحب مہاجر نیلا گنبد لاہور ۱۰/-
۵۰۴۔ میاں مجید احمد صاحب دہلی دروازہ لاہور ۲۰/
۵۰۵۔ قاضی محمد صادق صاحب ،، ،، ۱۰/
۵۰۶۔ محمد حسین صاحب حجام موچی دروازہ لاہور ۷/
۵۰۷۔ قاضی عطاء اللہ صاحب معہ اہلیہ کیپ میکر موچی دروازہ لاہور ۷/
۵۰۸۔ ڈاکٹر عبد الحق صاحب ایس اے ایس بھاٹی دروازہ لاہور ۱۵/
۵۰۹۔ مرزا محمد اسمٰعیل صاحب بھاٹی دروازہ لاہور ۲۰/
۵۱۰۔ بابو غلام جیلانی صاحب ،، ،، ۱۵/
۵۱۱۔ میاں غلام احمد صاحب ،، ،، ۶/
۵۱۲۔ ملک دین محمد صاحب ،، ،، ۶/
۵۱۳۔ ملک غلام رسول صاحب شیخ ایم اے لاہور ۲۷۵/
۵۱۴۔ حافظ محمد حسین صاحب ،، ۱۶/
۵۱۵۔ ملک عبد الستار صاحب لاہور چھاؤنی ۴۰/
۵۱۶۔ مستری عبد الحفیظ صاحب ،، ،، ۵/
۵۱۷۔ میاں نور محمد صاحب ،، ،، ۵/
۵۱۸۔ رحمت علی صاحب ،، ،، ۵/
۵۱۹۔ چوہدری محمد عمر صاحب ،، ،، ۵/۸
۵۲۰۔ بابو عبد الکریم صاحب گنج لاہور ۱۵/
۵۲۱۔ بابو خورشید احمد صاحب معہ اہلیہ لاہور ۱۲/-
۵۲۲۔ صوفی رحمۃ اللہ صاحب معہ والدین ،، ۱۰/
۵۲۳۔ میاں غلام رسول صاحب ،، ۵/-
۵۲۴۔ میاں نور الدین صاحب ،، ۵/
۵۲۵۔ شیخ عبد اللطیف صاحب مزنگ ،، ۱۵/
۵۲۶۔ بشیر احمد صاحب بھیروی ،، ،، ۲۰/
۵۲۷۔ میاں محمد بشیر احمد صاحب ،، ،، ۱۰/

372
Digitized by Khilafat Library Rabwah

۵۲۸- چوہدری مظفر علی صاحب مزنگ لاہور ۵/
۵۲۹- شیخ غلام محمد صاحب " " ۱۶/
۵۳۰- صوفی خدا بخش صاحب " " ۵/
۵۳۱- منشی احمد علی صاحب شیخوپورہ ۸/
۵۳۲- سکینہ بیگم بنت حکیم عبدالجلیل صاحب " " ۶/۸
۵۳۳- سید سمیع اللہ صاحب ننکانہ " ۱۰/
۵۳۴- چوہدری نبی احمد صاحب چک چھیور ۱۱ ۳۰/
۵۳۵- اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد اکرم خانصاحب " حال سندھ شیخوپورہ ۲۰/
۵۳۶- حافظ محمد الدین صاحب چک چھیور ۱۱ " ۵/
۵۳۷- شیخ محمد ابراہیم صاحب پیانوالہ شیخوپورہ ۲۵/
۵۳۸- خواجہ محمد شریف صاحب گوجرانوالہ ۱۲/
۵۳۹- چوہدری عبدالقادر صاحب پلیڈر " ۴۰/
۵۴۰- " محمد عظیم صاحب گوجرانوالہ ۳۲/
۵۴۱- میاں میراں بخش صاحب " ۶/
۵۴۲- شیخ صاحب الدین صاحب " ۶/۴
۵۴۳- میاں محمد عبداللہ صاحب " ۴۰/
۵۴۴- سید سردار احمد صاحب " ۱۰۰/
۵۴۵- بھائی محمد شفیع صاحب " ۵/
۵۴۶- اہلیہ صاحبہ چوہدری عبدالقادر صاحب پلیڈر گوجرانوالہ ۵/
۵۴۷- چوہدری سلطان علی صاحب گکھڑ " ۵/
۵۴۸- میاں پیر محمد صاحب پیر کوٹ گوجرانوالہ ۱۲/
۵۴۹- ماسٹر محمد عظیم صاحب " " ۶/
۵۵۰- چوہدری بشیر احمد صاحب " ۲۶/
۵۵۱- مسٹر غلام محمد صاحب " ۵/
۵۵۲- چوہدری کرم الٰہی صاحب کالا گڑھ ۶۰/
۵۵۳- بابو محمد عبداللہ صاحب بنگلہ سانانوالہ ۱۵/
۵۵۴- چوہدری کریم بخش صاحب چک ۵۶۵ ۶/
۵۵۵- حوالدار عبدالغنی صاحب چک ۳۲۸ ھ بھرت ۶/
۵۵۶- چوہدری عبدالرحمٰن صاحب چک ۳۳۲ بھرت ۲۵/
۵۵۷- اہلیہ صاحبہ " " " ۷/
۵۵۸- والدہ صاحبہ مرحومہ " ۵/
۵۵۹- نانی صاحبہ مرحومہ " ۵/
۵۶۰- چوہدری محمد اعظم صاحب " ۱۳/
۵۶۱- حکیم عبدالحکیم صاحب جھنگ مگھیانہ ۷/
۵۶۲- غلام مرتضیٰ صاحب جھنگ " ۳۲/
۵۶۳- مرزا ناصر علی صاحب " " ۲۰/
۵۶۵- ڈاکٹر محمد بخش صاحب بابو والی " ۹/
۵۶۶- چوہدری محمد علی صاحب باغ والی " ۱۳/

۵۶۷- بابو محمد عزیز صاحب باغ والی مگھیانہ ۵/
۵۶۸- محمد طالب خان صاحب " " ۱۵/
۵۶۹- چوہدری غلام احمد صاحب سرگودھا ۲۵/
۵۷۰- پیر فیض احمد صاحب " ۲۵/
۵۷۱- شیخ فضل کریم صاحب " ۵/
۵۷۲- ملک شیر بہادر صاحب " ۱۲/
۵۷۳- مخدوم محمد ایوب صاحب بھیرہ ۳۰/
۵۷۴- ملک برکت علی صاحب چک ۹۸ شمالی ۶/
۵۷۵- محمد دین صاحب و محمد شریف صاحب " ۵/
۵۷۶- چوہدری پیر احمد صاحب " " ۵
۵۷۷- چوہدری ثناء اللہ صاحب چک ۴۶ " ۵/۴
۵۷۸- " بہاول بخش صاحب " ۴/
۵۷۹- بیگم بی بی صاحبہ " ۵/
۵۸۰- رحمت خانصاحب چک سکندر گجرات ۶/
۵۸۱- فضل دین صاحب " " ۶/
۵۸۲- شاہ محمد صاحب " " ۵/
۵۸۳- چوہدری ولی داد صاحب " " ۵/
۵۸۴- محمد حسین ولد سید احمد صاحب سدوکی " ۵/۸
۵۸۵- فضل حسین صاحب ولد کرم الٰہی صاحب " ۶/
۵۸۶- چوہدری سردار خانصاحب شیخوپورہ ۱۰/
۵۸۷- میاں محمود صاحب بھلیسر ۵/
۵۸۸- میاں محمد صاحب " ۵/
۵۸۹- محمد اشرف صاحب بٹ کریانوالہ حال افریقہ ۱۳/۴
۵۹۰- ماسٹر عطاء الرحمٰن صاحب چکوال جہلم ۵۰/
۵۹۱- سید محمد ہاشم صاحب ڈوسیلی ۶۰/
۵۹۲- چوہدری سعدالدین صاحب گوجر خاں ۲۵/
۵۹۳- سردار فیض اللہ خانصاحب مونجگی ۵۰/
۵۹۴- " امیر محمد خاں صاحب کوٹ قیصرانی ۵/۴
۵۹۵- " غلام قادر صاحب " ۶۰/
۵۹۶- ماسٹر علی محمد صاحب بستی بزدار ۱۱/
۵۹۷- خان بہادر محمد دلاور خانصاحب پشاور ۱۴۰/
۵۹۸- بابو محمد الطاف خانصاحب مردان ۴۱/
۵۹۹- رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی چراغ دین صاحب ۱۵/
۶۰۰- اہلیہ مرحوم و پسر " " ۶/
۶۰۱- سید محمد طیب خانصاحب سرائے نورنگ ۵/۴
۶۰۲- بچگان " " ۷/
۶۰۳- اہلیہ صاحبہ اول " ۲۵/
۶۰۴- " " دوم " ۹/
۶۰۵- صوبیدار ڈاکٹر محمد دین صاحب بنوں ۳۰۰/
۶۰۶- چوہدری مبارک احمد صاحب " ۶۰/
۶۰۷- خان بہادر محمد علی خاں صاحب کوہاٹ ۴۰۰/
۶۰۸- اہلیہ صاحبہ " " " ۱۰۰/

۶۰۹- خان ظہور احمد خاں صاحب پسر " ۴۰/
۶۱۰- محمد اشرف صاحب بمعہ والد صاحب مرحوم " ۱۰/
۶۱۱- امین الحق صاحب کوہاٹ ۱۰/
۶۱۲- ملک نذر حسین صاحب پچنند فتح جنگ ۵/
۶۱۳- خان عبدالحمید خاں صاحب بنوں ۱۰۰/
۶۱۴- عبداللطیف صاحب داتہ ۱۸/
۶۱۵- محمد اکبر ترنگ زئی ۱۳/
۶۱۶- سید محمد افضل شاہ صاحب بمعہ اہلیہ مالاکنڈ ۲۰/
۶۱۷- سید فضل الرحمٰن صاحب اختر ملتان ۱۳۰/
۶۱۸- شیخ عبدالعزیز صاحب ملتان ۷/
۶۱۹- چوہدری محمد شفیع صاحب ہیڈ ماسٹر بھیرہ ۱۳۲/
۶۲۰- عبدالغنی صاحب نائب تحصیلدار رخصتی وڈالہ بانگر ۱۰۰/
۶۲۱- منشی نصیر احمد خاں چک ۳۵ ۱۶/
۶۲۲- غلام رسول صاحب چک نخوانہ ۲۷/
۶۲۳- چوہدری محمد شریف صاحب وکیل منٹگمری ۴۰/
۶۲۴- بابو غلام حسین صاحب " ۱۰/
۶۲۵- شیخ رشید احمد صاحب " ۲۰/
۶۲۶- چوہدری غلام محمد صاحب معہ اہل و عیال چک ۲ ۱۱-ل ۱۴/
۶۲۷- چوہدری عبدالرحمٰن صاحب " ۳۸/
۶۲۸- " محمد حسین صاحب " ۱۷/
۶۲۹- چوہدری قائم علی و رحمت علی " ۱۹/
۶۳۰- شیخ جان محمد صاحب " ۷/
۶۳۱- چوہدری نور الٰہی صاحب " ۶/
۶۳۲- " رحمت علی صاحب " ۸/
۶۳۳- میاں محمد شفیع صاحب " ۵/
۶۳۴- چوہدری امام الدین صاحب ۷/
۶۳۵- چوہدری غلام قادر صاحب چک ۵۵ ۲-ل ۴۰/
۶۳۶- " غلام محمد صاحب " ۱۱/
۶۳۷- منشی حاکم علی صاحب " ۱۲/
۶۳۸- چوہدری غلام سرور صاحب " ۴۲/
۶۳۹- " محمد طفیل معہ اہلیہ " " ۲۰/
۶۴۰- " نور محمد صاحب " " ۵/
۶۴۱- میاں امام الدین صاحب چپڑاسی پاکپتن ۶/
۶۴۲- ملک صدیق احمد صاحب " ۱۰/
۶۴۳- مولوی محمد دخال معہ اہلیہ چک ۶ ۱۱-ل ۱۲/
۶۴۴- مولوی فتح محمد صاحب " ۲۵/
۶۴۵- شیخ عبدالعزیز صاحب اوکاڑہ ۴۰/
۶۴۶- محمد حسین صاحب نور شاہ منٹگمری ۵/
۶۴۷- ماسٹر بشیر احمد صاحب کلیر کلاں ۱۵/
۶۴۸- بابو غلام مصطفیٰ صاحب فیروزپور شہر ۴۰/
۶۴۹- اہلیہ صاحبہ " " " ۲۰/

۶۵۰- بابو محمد جمیل خاں صاحب معہ اہلیہ فیروزپور ۳۶/
۶۵۱- میاں عزیز محمد صاحب موگا ۱۳/۸
۶۵۲- شیخ رحمت اللہ صاحب " ۶/۴
۶۵۳- ماسٹر رحمت اللہ صاحب جالندھر چھاؤنی ۷/
۶۵۴- چوہدری نعمت خانصاحب کریام جالندھر ۱۲/
۶۵۵- " احمد علی خانصاحب " " ۷/
۶۵۶- احمدی بیگم اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب سب جج ہوشیارپور ۶۴/
۶۵۷- چوہدری عبدالمنان خانصاحب گھوگڑھ ۱۰/
۶۵۸- " عبدالرحیم خاں صاحب " ۵/
۶۵۹- منشی خانصاحب " ۵/
۶۶۰- نذیر احمد صاحب ماہیپور ۷/
۶۶۱- جمال دین صاحب " ۷/
۶۶۲- فضل دین صاحب " ۵/
۶۶۳- عبدالقادر صاحب بجوانی ۷/
۶۶۴- سید محبوب علی شاہ لدھیانہ ۱۵/
۶۶۵- میاں رحمت اللہ " چھاؤنی ۲۱/
۶۶۶- قاضی محمد سعد اللہ معہ اہل و عیال انبالہ ۳۶/
۶۶۷- شیخ عبدالغفور صاحب کھنہ ۱۲/
۶۶۸- خدا بخش صاحب کپورتھلہ ۱۰/
۶۶۹- قاضی خدا بخش صاحب غوث گڑھ ۶/
۶۷۰- مولوی محمد تقی صاحب سنور ۱۵/
۶۷۱- بابو عبدالحمید صاحب شملہ ۱۵۵/
۶۷۲- بابو فضل محمد خاں صاحب " ۴۰/
۶۷۳- چوہدری شیخ احمد صاحب " ۱۰۰/
۶۷۴- " عبدالغفور صاحب " ۵۰/
۶۷۵- بابو نصر الحق صاحب " ۱۲۰/
۶۷۶- شیخ عبدالوحید صاحب " ۱۰/
۶۷۷- چوہدری نصیر احمد صاحب " ۱۰۰/
۶۷۸- اہلیہ بابو عبدالحمید صاحب " ۲۰/
۶۷۹- اہلیہ بابو محمد حسین صاحب " ۱۵/
۶۸۰- ایم عبدالحمید صاحب دہلی ۶۰/
۶۸۱- بابو عبدالرحمٰن صاحب " ۱۷/۸
۶۸۲- بابو بشیر احمد صاحب دہلی ۱۲/۸
۶۸۳- ماسٹر غلام رسول صاحب " ۱۰/
۶۸۴- بابو جلال الدین صاحب " ۷/
۶۸۵- شیخ اعجاز احمد صاحب " ۲۰۰/
۶۸۶- میاں محمد اسلام صاحب " ۵/
۶۸۷- مولوی عبدالمجید صاحب " ۶۰/
۶۸۸- اہلیہ صاحبہ بابو عبدالحمید صاحب لجنہ دہلی ۱۵/
۶۸۹- حاجی محمد یوسف صاحب انبالہ چھاؤنی ۲۵/
۶۹۰- قریشی محمد امین صاحب سرینگر ۵/
۶۹۱- سید نادر شاہ صاحب " ۸/

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۶۸۸ - میاں علم الدین صاحب کوٹلی ہیرپور ۱۴/-
۶۸۹ - منشی دانشمند خان صاحب معہ اہلیہ وکیل پونچھ ۳۰/-
۶۹۰ - اہلیہ صاحبہ خواجہ عبدالرحمٰن صاحب المسنور ۶/-
۶۹۱ عبدالرحمٰن صاحب مدرس مدرسہ ڈورو کشمیر ۶/-
۶۹۲ - چوہدری دوست محمد خان صاحب معہ اہلیہ رہتک ۲۶/-
۶۹۳ ماسٹر محمد حسین صاحب رہتک ۳۰/-
۶۹۴ سید مقبول صاحب کراچی ۲۰/-
۶۹۵ شیخ عظیم الدین صاحب " ۴/-
۶۹۶ قاسم علی صاحب کوٹری ۵/-
۶۹۷ چوہدری محمد اکرم خان صاحب معہ اہل و عیال محمود آباد فارم ۱۰۵/-
۶۹۸ - چوہدری نصیر احمد صاحب محمود آباد فارم ۲۵/-
۶۹۹ - سید مہر علی شاہ صاحب محمود آباد فارم ۱۵/-
۷۰۰ چوہدری محمد شریف صاحب " ۱۵/-
۷۰۱ " نواب خان صاحب " ۱۵/-
۷۰۲ منشی نور احمد صاحب " ۸/-
۷۰۳ - عزیز احمد صاحب " ۸/-
۷۰۴ چوہدری سردار احمد صاحب " ۷/-
۷۰۵ " محمد انور صاحب " ۷/-
۷۰۶ " غلام قادر صاحب " ۵/-
۷۰۷ " محمد عبداللہ صاحب " ۵/-
۷۰۸ " امام الدین صاحب " ۷/۸
۷۰۹ " غلام علی صاحب " ۵/-
۷۱۰ " محمد حسین صاحب سندھی " ۵/-
۷۱۱ " محمد الدین منیر صاحب " ۶/-
۷۱۲ " رشید احمد صاحب " ۱۰۰/-
۷۱۳ - محمد خان صاحب " ۵/-
۷۱۴ چوہدری محمد سعید صاحب پنجورد سندھ ۷۰/-
۷۱۵ اہلیہ صاحبہ " ۵۰/-
۷۱۶ - غلام محمد صاحب " ۵/-
۷۱۷ چوہدری عمر الدین صاحب " ۵/-
۷۱۸ . بابو محمد ثناء اللہ صاحب " ۶/-
۷۱۹ " عبدالمجید صاحب " ۶/-
۷۲۰ غلام محمد صاحب " ۱۴/-
۷۲۱ یکجائی دعدہ جماعت " ۱۳/۴
۷۲۲ محمد عبداللہ چانگ ۵/-
۷۲۳ چوہدری محمد الدین صاحب سندھ ۱۰/-
۷۲۴ " محمد شفیع صاحب " ۵/-

۷۲۵ بابو محمد اسحٰق صاحب احمد آباد سٹیٹ ۳۰/-
۷۲۶ سید سلیم شاہ صاحب " ۵/-
۷۲۷ چوہدری غلام احمد صاحب بنجر " ۳۰/-
۷۲۸ - چوہدری بلال احمد صاحب " ۲۰/-
۷۲۹ - میاں کرم الدین صاحب " ۵/-
۷۳۰ منشی محمد اسمٰعیل صاحب محمود آباد سٹیٹ ۵/-
۷۳۱ - چوہدری بشیر احمد صاحب بنجر " ۲۰/-
۷۳۲ عبدالغنی صاحب " ۷۱/-
۷۳۳ منشی عبدالحق صاحب " ۸/-
۷۳۴ سید فرزند علی شاہ صاحب کراچی سندھ ۵/-
۷۳۵ - چوہدری احمد خان صاحب چک ۱۶۶ مراد ۱۶۰/-
۷۳۶ مولوی امیر الدین صاحب چک ۱۶۶ مراد ۵/-
۷۳۷ - چوہدری فضل دین صاحب " ۲۷/-
۷۳۸ لہب الدین صاحب " ۲۰۰/-
۷۳۹ - صدیق احمد صاحب چک ۱۰۲ بہاولپور ۵/۸
۷۴۰ شیخ محمد عبداللہ صاحب علوانی کوئٹہ ۱۰/-
۷۴۱ ڈاکٹر عبدالغفور الحق صاحب " ۳۰/-
۷۴۲ شیخ کریم بخش صاحب " ۹۰/-
۷۴۳ - ماسٹر عبدالکریم صاحب " ۲۵/-
۷۴۴ میاں فیض احمد صاحب کوئٹہ ۱۵/-
۷۴۵ - ملک کرم الٰہی صاحب " ۲۰/-
۷۴۶ مستری فتح محمد صاحب مسقط ۱۵/-
۷۴۷ . بابو رشید احمد صاحب رزمک ۱۰۰/-
۷۴۸ - بابو فضل الدین صاحب اوورسیر جالندھر چھاؤنی ۱۶۰/-
۷۴۹ حامد حسین خان صاحب پنشنر قادیان ۲۰/-
۷۵۰ - بابو عبدالرشید خان صاحب بنارس چھاؤنی ۱۸۰/-
۷۵۱ خانصاحب عبدالعلیم صاحب بنارس چھاؤنی ۷۵/-
۷۵۲ - محمود خان صاحب بنارس چھاؤنی ۵/-
۷۵۳ - اہلیہ صاحبہ بابو عبدالرشید خان صاحب بنارس چھاؤنی ۱۲/-
۷۵۴ منشی امام الدین صاحب علی پور کھیڑ ۶/-
۷۵۵ منشی عبدالرحمٰن صاحب جمشید پور ۶/-
۷۵۶ - چوہدری شجاعت علی صاحب " ۵/-
۷۵۷ " سردار خان صاحب شاہجہان پور ۴۰/-
۷۵۸ منشی قمر الدین صاحب شاہجہانپور ۱۲/-
۷۵۹ عابد شریف صاحب ساگر شموگا ۴۰/-
۷۶۰ . سید دستگیر صاحب " ۵/-

۷۶۱ محمد عثمان صاحب ساگر شموگا ۵/-
۷۶۲ محمد عبدالرحیم صاحب بنگلور ۵/-
۷۶۳ عنایت حسن خان صاحب پیلی بھیت بریلی ۶۲/-
۷۶۴ اہلیہ بشیر احمد صاحب دوارکا ۱۰/-
۷۶۵ مولانا عبدالماجد صاحب بھاگلپور ۵۰/-
۷۶۶ سید ضیاء الحق صاحب سونگھڑہ ۲۰/-
۷۶۷ ضیاء الدین احمد صاحب " ۵/۴
۷۶۸ سید یوسف علی خان صاحب " ۶/-
۷۶۹ مولوی عبدالستار صاحب کٹک ۴/-
۷۷۰ شیخ بشیر علی صاحب کیرنگ ۶/-
۷۷۱ بشیر خان صاحب " ۶/-
۷۷۲ منشی فیاض الدین صاحب " ۷/-
۷۷۳ عبدالحکیم صاحب کلکتی سونگھڑہ ۶/-
۷۷۴ امیر علی خان صاحب حسین پور کٹک ۵۰/-
۷۷۵ . مولوی غلام مولا صاحب خرم پور ۴۲/-
۷۷۶ بسماۃ امیر صدیقہ جمیلہ صاحبہ " ۸/-
۷۷۷ سیٹھ اسمٰعیل صاحب آدم بمبئی ۳۸۴/-
۷۷۸ حوالدار عبدالرحمٰن صاحب سکندرآباد ۵/-
۷۷۹ - غلام دستگیر صاحب یادگیر ۵/-
۷۸۰ . غلام حسین صاحب " ۵/-
۷۸۱ - محمد مولا صاحب " ۵/-
۷۸۲ محمد جلال صاحب " ۵/-
۷۸۳ اہلیہ ادنیٰ سیٹھ شیخ حسن صاحب یادگیر ۵/-
۷۸۴ عبدالقادر صاحب صدیقی حیدرآباد دکن ۴۰/-
۷۸۵ اہلیہ صاحبہ عبدالقادر صاحب صدیقی حیدرآباد دکن ۴۰/-
۷۸۶ محمد عثمان صاحب حیدرآباد دکن ۶/-
۷۸۷ - مومن حسین صاحب " ۵/-
۷۸۸ - محمد اسمٰعیل خان صاحب " ۵/-
۷۸۹ عبدالجلیل صاحب نیفنی " ۱۵/-
۷۹۰ - محبوب النساء بیگم صاحبہ " ۸/-
۷۹۱ - محمد عمر صاحب " ۱۳/-
۷۹۲ - مرزا دلاور علی بیگ صاحب " ۴۰/-
۷۹۳ خوش دامن " " ۱۰/-
۷۹۴ سردار محمد خان صاحب " ۱۰/-
۷۹۵ ڈاکٹر سید ظہور احمد صاحب معہ اہلیہ حیدرآباد دکن ۸/-
۷۹۶ حکیم سید یوسف صاحب حیدرآباد دکن ۵/-
۷۹۷ . ملک عبداللہ خان صاحب معہ اہلیہ

صاحبہ بمبوبہ ما ۵۰/-
۷۹۸ شیخ حمید احمد صاحب معہ اہلیہ " ۱۶/-
۷۹۹ - امیر احمد صاحب کالی کٹ مالابار ۱۲۰/-
۸۰۰ - بی - انجی احمد صاحب پنگاڈی " ۱۶/-
۸۰۱ ایم جمال الدین صاحب " ۵/-
۸۰۲ - میاں عطاء اللہ صاحب پلیڈر کیمبل پور حال امرتسر ۵۵/-
۸۰۳ - محمد حسین صاحب " ۱۰/-
۸۰۴ - شیخ عبدالمالک صاحب " ۴۵/-
۸۰۵ ماسٹر دولت خان صاحب " ۵/-
۸۰۶ عبدالکریم صاحب " ۵/-
۸۰۷ میاں نذیر الدین صاحب " ۱۱/-
۸۰۸ - میاں نور محمد صاحب مانکی " ۵/-
۸۰۹ - اہلیہ صاحبہ " ۵/-
۸۱۰ مستری خیر الدین صاحب قادر آباد قادیان ۵/۸
۸۱۱ مستری محمد دین صاحب قادر آباد قادیان ۵/-
۸۱۲ - ایم غلام فرید صاحب پچمیان ۷/-
۸۱۳ چوہدری نور محمد صاحب " ۵/-
۸۱۴ " محمد بخش صاحب " ۵/-
۸۱۵ ملک دین محمد صاحب " ۵/-
۸۱۶ - رحمت اللہ صاحب درزی حال کوئٹہ ۵/-
۸۱۷ سردار بیگم صاحبہ خادمہ حضرت ام المومنین قادیان ۶/-
۸۱۸ - بھائی بشیر محمد صاحب قادیان ۶/-
۸۱۹ - مفتی فضل الرحمٰن صاحب " ۵/-
۸۲۰ - اہلیہ صاحبہ ماسٹر محمد علی صاحب اظہر " ۱۲/-
۸۲۱ - چراغ بی بی والدہ مولوی محمد شریف صاحب قادیان ۷/۸
۸۲۲ - فضل بی بی صاحبہ اہلیہ مولوی محمد شریف صاحب قادیان ۵/۴
۸۲۳ - اہلیہ صاحبہ چوہدری ظہور احمد صاحب قادیان ۸/-
۸۲۴ - بابو بشیر محمد صاحب " ۷/-
۸۲۵ " حکیم نیر دنا الدین صاحب " ۵/-
۸۲۶ - " والدہ صاحبہ ذکیہ کی طرف سے مولوی قمر الدین صاحب قادیان ۱۹/-
۸۲۷ اہلیہ صاحبہ مرزا محمد افضل بیگ صاحب قادیان ۶/-
۸۲۸ اہلیہ منشی نور محمد خان صاحب دارالفضل قادیان ۵/-
۸۲۹ اہلیہ صاحبہ چوہدری برکت علی خان صاحب آڈیٹر قادیان ۷/-
۸۳۰ ناصرہ بی بی صاحبہ " ۶/-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۸۳۰- اہلیہ صاحبہ ماسٹر نواب الدین صاحب تلونڈی ۵/
۸۳۱- اہلیہ صاحبہ منشی الطاف حسین " ۶/
۸۳۲- اہلیہ صاحبہ مرزا برکت علی صاحب " ۶/
۸۳۳- از ہمشیرہ مرحومہ قاضی عبدالرحمٰن " ۷/
۸۳۴- اہلیہ صاحبہ منشی غلام محمد صاحب " ۵/
۸۳۵- مبارکہ بیگم اہلیہ شیخ مبارک احمد صاحب } قادیان ۱۰/
۸۳۶- سیدہ خیر النساء صاحبہ " ۶۰/
۸۳۷- سارہ درد صاحبہ " ۱۸/
۸۳۸- بیگم صاحبہ درد صاحب " ۱۸/
۸۳۹- والدہ درد صاحب " ۱۲/
۸۴۰- اہلیہ صاحبہ قاضی عبدالحمید صاحب " ۱۲/
۸۴۱- سیدہ صادق صاحب " ۲۵/
۸۴۲- والدہ صاحبہ حافظ فیض اللہ صاحب ۱۲/
۸۴۳- بھابی زینب صاحبہ قادیان ۶۵/
۸۴۴- " " اپنے مرحوم خاوند کی طرف سے } " ۱۰/
۸۴۵- اہلیہ صاحبہ پیر منظر حق صاحب " ۵/
۸۴۶- والدہ صاحبہ محمد احمد صاحب خوشابی " ۵/۸
۸۴۷- اہلیہ صاحبہ مولوی عبدالرحمٰن صاحب جٹ ۔ قادیان } ۶/
۸۴۸- اہلیہ صاحبہ مرزا ضمیر بیگ صاحب " ۵/
۸۴۹- اہلیہ محمد اسمٰعیل صاحب ننگل ۵/
۸۵۰- رمضان بی بی صاحبہ " ۷/
۸۵۱- برکت بی بی صاحبہ ننگل ۵/
۸۵۲- اہلیہ صاحبہ و والدہ صاحبہ میاں محمد جمیل صاحب } " ۱۰/
۸۵۳- اہلیہ صاحبہ قاری لیس صاحب محلہ دار الفتوح ۵/
۸۵۴- " " " محمد امین صاحب " ۵/
۸۵۵- " " چراغ دین صاحب " ۵/
۸۵۶- اہلیہ صاحبہ بابو جمال الدین صاحب مرحوم احمد آباد } ۶/۲
۸۵۷- اہلیہ صاحبہ خواجہ معین الدین صاحب دار الرحمت ۵/۸
۸۵۸- " مستری خیر الدین صاحب حیدر آباد ۵/
۸۵۹- بنت " " " " ۵/
۸۶۰- سکینہ بی بی صاحبہ دھرم کوٹ بگہ ۵/
۸۶۱- رحیم بی بی اہلیہ بابو محمد اسمٰعیل صاحب دنجوان } ۵/
۸۶۲- دولت بی بی اہلیہ اللہ دین صاحب } دنجوان ۵/
۸۶۴- فضل بی بی صاحبہ " حسین بخش " ۵/
۸۶۵- بیگم بی بی صاحبہ " فضل قادر " ۵/

۸۶۶- حشمت بی بی صاحبہ " میراں بخش " ۵/
۸۶۷- اہلیہ صاحبہ رحیم بخش صاحب تلونڈی ۵/
۸۶۸- چوہدری فتح محمد صاحب " ۵/
۸۶۹- میاں عبداللہ صاحب " ۵/
۸۷۰- ڈاکٹر محمد نسیم صاحب الٰہ آباد ۶۰/
۸۷۱- ڈاکٹر نصیر احمد صاحب ڈیرہ دون ۱۵/
۸۷۲- مولوی وزیر خان صاحب جمشید پور ۱۰/
۸۷۳- عبداللطیف صاحب کانپور ۹/
۸۷۴- دلیر حسین صاحب " ۶/
۸۷۵- خدا بخش صاحب " ۵/
۸۷۶- ایم کریم خان صاحب ساگر ۴/
۸۷۷- عابد شریف صاحب " ۴/
۸۷۸- اہلیہ صاحبہ غلام قادر صاحب بنگلور ۵/
۸۷۹- آئی ملک صاحب پٹنہ ۵/
۸۸۰- بی بی امتہ الرحمٰن صاحبہ سونگڑہ ۱۳/
۸۸۱- ہارون رشید صاحب بھدرک ۲۶/
۸۸۲- سید محمد یونس صاحب بالاسور ۵/۸
۸۸۳- عجب لال خان صاحب کیرنگ ۵/۸
۸۸۴- مرزا شیر علی بیگ صاحب پوری ۲۴/
۸۸۵- مولوی عبدالحفیظ صاحب کلکتہ ۵۱/
۸۸۶- اہلیہ صاحبہ " " " ۱۱/
۸۸۷- حاجی تاج محمود صاحب " ۵/
۸۸۸- عاشق علی صاحب میدنا پور بنگال ۱۴/
۸۸۹- سید ولایت حسین شاہ صاحب پیٹنگ " ۳/۷
۸۹۰- حکیم محمد ابراہیم صاحب معہ والدہ و اہلیہ صاحبہ بمبئی } ۶۵/
۸۹۱- علی محمد صاحب سکندر آباد ۲۵/
۸۹۲- سید عبدالباری صاحب عثمان آباد ۱۵/
۸۹۳- جمعدار منظر احمد صاحب احمد نگر ۴۰/
۸۹۴- اہلیہ صاحبہ حیدر علی صاحب حیدر آباد - دکن } ۴۰/
۸۹۵- اہلیہ صاحبہ مولوی بہاء الدین خان صاحب حیدر آباد دکن } ۴۵/
۸۹۶- سیٹھ سید جعفر علی صاحب " ۱۲/۶/۴
۸۹۷- والدہ صاحبہ سیٹھ عبداللطیف صاحب " ۷/
۸۹۸- سید منظور احمد صاحب " ۱۵/
۸۹۹- اہلیہ صاحبہ " " ۱۵/
۹۰۰- " سید عبدالغنی صاحب " ۵/
۹۰۱- مستری اشرف الدین صاحب ڈوڈیٹرن مگوئی برما } ۴۰/
۹۰۲- حرمت بی بی صاحبہ اہلیہ " ۱۵/
۹۰۳- اے دی ۔ ابوبکر کویا صاحب کالیکٹ مالابار } ۵/

۹۰۴- اہلیہ صاحبہ خان بہادر چوہدری ابو الہاشم صاحب } ڈھاکہ ۴۰/۸
۹۰۵- عبدالاسم صاحب " ۲۲/۸
۹۰۶- میر کلیم اللہ صاحب شموگا ۱۱۰/
۹۰۷- سید مراد " ۶۵/
۹۰۸- میر عبدالجلیل صاحب " ۶۵/
۹۰۹- اہلیہ صاحبہ غلام محمد صاحب مسجد مبارک قادیان } ۵/
۹۱۰- اہلیہ صاحبہ قاضی محمد عبداللہ صاحب بی - اے - بی - ٹی دار الرحمت } قادیان ۲۰/
۹۱۱- اہلیہ صاحبہ حضرت مولوی شیر علی صاحب دار العلوم } قادیان ۲۰/
۹۱۲- اہلیہ صاحبہ میاں محمد الدین صاحب مرحوم محلہ دار العلوم } قادیان ۶/
۹۱۳- والدہ صاحبہ ڈاکٹر احسان علی صاحب " ۵/۸
۹۱۴- خدیجہ بنت حضرت مولوی شیر علی صاحب دار العلوم } قادیان ۶/
۹۱۵- اہلیہ صاحبہ بابو محمد بخش صاحب محلہ دار الفضل قادیان } ۷/
۹۱۶- اہلیہ صاحبہ مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری محلہ دار الفضل } قادیان ۲۲/
۹۱۷- اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر عبدالمجید صاحب " ۹/
۹۱۸- نور بیگم صاحبہ اہلیہ بابو رحمت اللہ صاحب " ۱۰/
۹۱۹- خدیجہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری عزیز اللہ صاحب محلہ دار الفضل } قادیان ۵/
۹۲۰- آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد یوسف خانصاحب محلہ دار الفضل قادیان } ۶/
۹۲۱- اہلیہ صاحبہ ماسٹر محمد الدین صاحب ہیڈ ماسٹر محلہ دار الفضل قادیان } ۲۰/
۹۲۲- سعیدہ بیگم اہلیہ عبدالحمید خانصاحب " ۵/
۹۲۳- سکینہ صاحبہ اہلیہ منشی فتح الدین صاحب " ۵/۸
۹۲۴- امتہ اللہ بیگم بنت حکیم دین محمد صاحب " ۶/
۹۲۵- اہلیہ صاحبہ چوہدری اللہ بخش صاحب " ۱۳/
۹۲۶- اہلیہ صاحبہ محمد حسین صاحب دار البرکات ۵/
۹۲۷- " محمد یامین صاحب کتب فروش ۶/
۹۲۸- " مولوی محمد عبداللہ صاحب اعجاز ۱۰/
۹۲۹- " سردار کرم داد خانصاحب دار الفضل قادیان ۸/
۹۳۰- بنت " " " " ۵/
۹۳۱- سیٹھ علی محمد صاحب بنگلور ۱۰/
۹۳۲- قریشی عبدالشکور صاحب اجمیر ۵۰/
۹۳۳- عبدالرزاق صاحب گونڈہ ۱۵/
۹۳۴- صالح محمد صاحب امراؤتی ۱۵/
۹۳۵- بشیر احمد صاحب دوارکا ۵۱/

۹۳۶- مولوی عبدالحلیم صاحب بھاگلپور ۶/
۹۳۷- سید شمس الدین صاحب اڈرین " ۲۰/
۹۳۸- اہلیہ صاحبہ مولوی محمد ظریف صاحب وکیل مونگھیر ۲۴/
۹۳۹- سید عبدالوہاب صاحب سونگڑہ ۵/۸
۹۴۰- سید منظور احمد صاحب خوردہ پوری ۱۲/
۹۴۱- محمد رفیق صاحب کلکتہ ۴۵/
۹۴۲- ڈاکٹر غلام علی صاحب بنگال ۲۲/
۹۴۳- ملک ناظر حسین صاحب بمبئی ۵/
۹۴۴- عبدالحی صاحب یادگیر ۵/
۹۴۵- اہلیہ صاحبہ محمد اسلم خانصاحب حیدر آباد دکن ۵/
۹۴۶- " غلام احمد خان صاحب " ۵/
۹۴۷- سیٹھ علی محمد صاحب ایم اے " ۴۲/
۹۴۸- " فاضل اللہ دین صاحب " ۴۲/
۹۴۹- " شیر علی صاحب " ۲۴/
۹۵۰- " عبدالغفور صاحب " ۴۴/
۹۵۱- چوہدری عبدالمجید صاحب " ۲۴/
۹۵۲- سید حسین صاحب " ۲۴/
۹۵۳- غلام دستگیر صاحب " ۲۴/
۹۵۴- عبدالصمد صاحب " ۲۴/
۹۵۵- لفٹیننٹ محمد اسحٰق صاحب " ۱۲/
۹۵۶- مولوی محمد عبدالعزیز صاحب " ۴۸/
۹۵۷- شیخ فضل الرحمٰن صاحب " ۱۲/
۹۵۸- اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب مسجد مبارک قادیان ۱۲/
۹۵۹- رحمت النساء صاحبہ بنت مولوی رحمت علی صاحب " ۱۰/
۹۶۰- مائی امام بی بی صاحبہ مسجد فضل قادیان ۱۲/
۹۶۱- بابو محمد حسن صاحب معہ اہل و عیال نیرو زبورن حال محلہ دار الرحمت - قادیان } ۳۶/
۹۶۲- میاں لال الدین صاحب دکاندار محلہ دار الفضل - قادیان } ۱۵/
۹۶۳- عبدالرزاق صاحب شموگا ۳۶/
۹۶۴- حافظ محمد یعقوب صاحب بیرٹھ چھاؤنی ۸/۷
۹۶۵- غلام محی الدین صاحب کاٹھگڑھ ہوشیار پور } ۱۲/
۹۶۶- مرزا محمد یعقوب جنگ صاحب ناصر آباد سٹیٹ سندھ } ۵/
۹۶۷- رحیم نواز خان صاحب خرم پور بنگال ۷/
۹۶۸- میاں عبدالرحمٰن صاحب چک ۲۶۶ ملتان ۱۰/
۹۶۹- سید صمصام علی صاحب کیرنگ ۱۲/
۹۷۰- حافظ شمس الدین صاحب کلکتہ ۲۵/
۹۷۱- چوہدری خورشید احمد صاحب وکیل - منٹگمری } ۳۰/
۹۷۲- قاضی ضیاء اللہ صاحب حافظ آباد ۲۷/
۹۷۳- منشی غلام رسول صاحب مدرس گوال ...گجرات ۱۵/ (۹۷۴) منشی غلام حسین صاحب پٹواری چک ۲۰۹ لائل پور ۵/ (۹۷۵) اہلیہ صاحبہ بابو شکر الٰہی صاحب جوہڑ کانہ ۱۰/ (۹۷۶) عائشہ ایوب صاحبہ محلہ دار الرحمت قادیان ۱۵/ (۹۰۷) عنایت بیگم اہلیہ صاحبہ بابو بشیر احمد صاحب محلہ دار الرحمت ۵/
(۹۷۸) فضل نور اہلیہ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب محلہ دار الرحمت ۶/ (۹۷۹) طالع بی بی صاحبہ اہلیہ وہاب الدین صاحب محلہ دار الرحمت قادیان ۵/ (۹۸۰) حبیب بیگم صاحبہ اہلیہ بابو محمد شریف صاحب پنشنر دار الرحمت قادیان ۵/ (۹۸۱) مولوی حکیم الدین صاحب علی پور کھیڑہ ۱۴/

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان نکاح

محمد افضل خانصاحب ولد بابو محمد عالم صاحب قریشی آف ممباسہ (افریقہ) کا نکاح بالعوض مبلغ تین ہزار روپے مہر سیدہ فہمیدہ بیگم صاحبہ دختر سید حافظ عبدالحمید صاحب آف منصوری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۵ دسمبر ۱۹۳۷ء بعد نماز عصر مسجد مبارک میں پڑھایا۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمادیں اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر دو خاندانوں کے لئے مبارک کرے

خاکسار سید عبدالحی آف منصوری

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کیلئے اکسیر صفت ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں اس کو مثل آبحیات کے تصور فرماتے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کرے گی۔ اسکے استعمال سے ۱۸ گھنٹے دن تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے ہزاروں مایوس العلاج اسکے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ جوان کے بن گئے یہ نہایت مقوی بھی ہے اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی قیمت فی شیشی دو روپے (ع۲) نوٹ۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوائیے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

خط بطرف جملہ احباب جماعتہائے احمدیہ اندرون ہند

برادران کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اغلباً آپ کو علم ہوگا کہ تحریک جدید کے ماتحت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے دہلی میں ایک عظیم الشان دواخانہ جاری فرمایا ہے۔ اس میں جہاں تحریک جدید کا سرمایہ صرف ہوا ہے وہاں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے از راہ نوازش اپنا ذاتی سرمایہ بھی لگایا ہے۔ اس دواخانہ کی غرض وغایت طب یونانی کا احیاء ہے اس میں ہر قسم کی ادویات پوتے اور خالص اجزاء سے نہایت ہی دیانتداری اور پابندی اصول دواسازی سے تیار کی جاتی ہیں۔ ہر قسم کے مرکبات و مفردات ہر وقت مل سکتے ہیں۔

جلسہ سالانہ میں دواخانہ ہذا دارالامان میں اپنی دکان لیجائیگا۔ ہم امید کرتے ہیں کہ آپ اس وقت ہمارے دواخانہ میں تشریف لاکر ہماری حوصلہ افزائی فرمائینگے اور وسائل ترقی کے متعلق اپنے قیمتی مشورہ سے سرفراز فرمائیں گے۔ اس مبارک تقریب پر دکان تو وہاں لیجائی جائیگی۔ لیکن یہ ہمارے لئے مشکل ہے کہ سب دوائیاں ساتھ لیجائیں اس لئے وہ صاحبان جن کو کسی قسم کی دوائی کی ضرورت ہو وہ اس دوائی یا مرض کے متعلق ہمیں اطلاع دیدیں۔ اور لکھیں کہ یہ دوائی یا اس مرض کے لئے مجرب دوائی دارالامان پہنچائی جائے ہم وہ دوائی دارالامان میں ان کی خدمت میں پیش کر دینگے اس صورت میں محصولڈاک کی بچت بھی ہو جائیگی۔ اور چیز بھی بہترین حالت میں آپ کے ہاتھوں تک پہنچ جائیگی۔ سو اگر جناب کو عرق ماء اللحم یا کسی خمیرہ یا کسی اور چیز کی ضرورت ہے تو ایک پوسٹ کارڈ کے ذریعہ ۲۴ دسمبر تک ہمیں ضرور آگاہ کر دیجئے گا۔ آخر میں یہ عرض ہے کہ اس قومی دواخانہ کی ترقی کے لئے کوشش کرنا آپ کا مقدس ترین فرض ہے کیونکہ اسکی ترقی سے قوم کی بنیادیں مضبوط ہونگی۔ والسلام۔ مینجر ویدک یونانی دواخانہ دہلی

ایک مکان برائے فروخت

محلہ دارالبرکات میں ایک مکان جس کی دس مرلے زمین ہے اور اس میں گرلے میں دو فٹ بھرتی ہے اور دو کمرے ہیں۔ ایک کمرہ ۱۲×۱۸ دوسرا کمرہ ۱۲×۱۲ ایک باورچی خانہ ۶×۴ فٹ ایک تلکہ ہے اور باقی ۴ مرلے زمین میں خوب اچھا باغیچہ ہے برائے فروخت ہے۔ خواہشمند احباب ملک محمد طفیل صاحب سے خط وکتابت کریں

ایک آئل انجن کی ضرورت

ایک رسٹن کروڈ آئل انجن کولڈ سٹارٹ ہو یا ایک سٹون میکر پر اناٹائپ ایک طرف امریکن والا سیکنڈ ہینڈ ۴ تا ۲۰ ہارس پاور۔ اگر کسی کے پاس برائے فروخت ہو یا کسی صاحب کو معلوم ہو تو بندہ کو مطلع کریں۔

المشتہر:۔ شیخ شمس الدین امیر جماعت احمدیہ مڈھ رانجھا ضلع شاہ پور

قادیان میں مکان بنانے والوں کیلئے نادر موقع

چوہدری فتح محمد صاحب کی کوٹھی کے قریب دارالانوار اور ریلوے سٹیشن کے درمیان اونچی زمین جو پانی کی زد سے بالکل محفوظ ہے۔ کی پلاٹ بندی نیچے دئے ہوئے نقشہ کے مطابق کی گئی ہے۔ ہر ایک ٹکڑے کا رقبہ شرح اور قیمت درج ہے۔ موقع اراضی نہایت عمدہ ہے۔ اور ارد گرد چاروں طرف آبادی ہو چکی ہے۔ کوچے نہایت فراخ تجویز کئے گئے ہیں۔

خواہش مند احباب فوراً درخواستیں معہ قیمت بھیج دیں۔

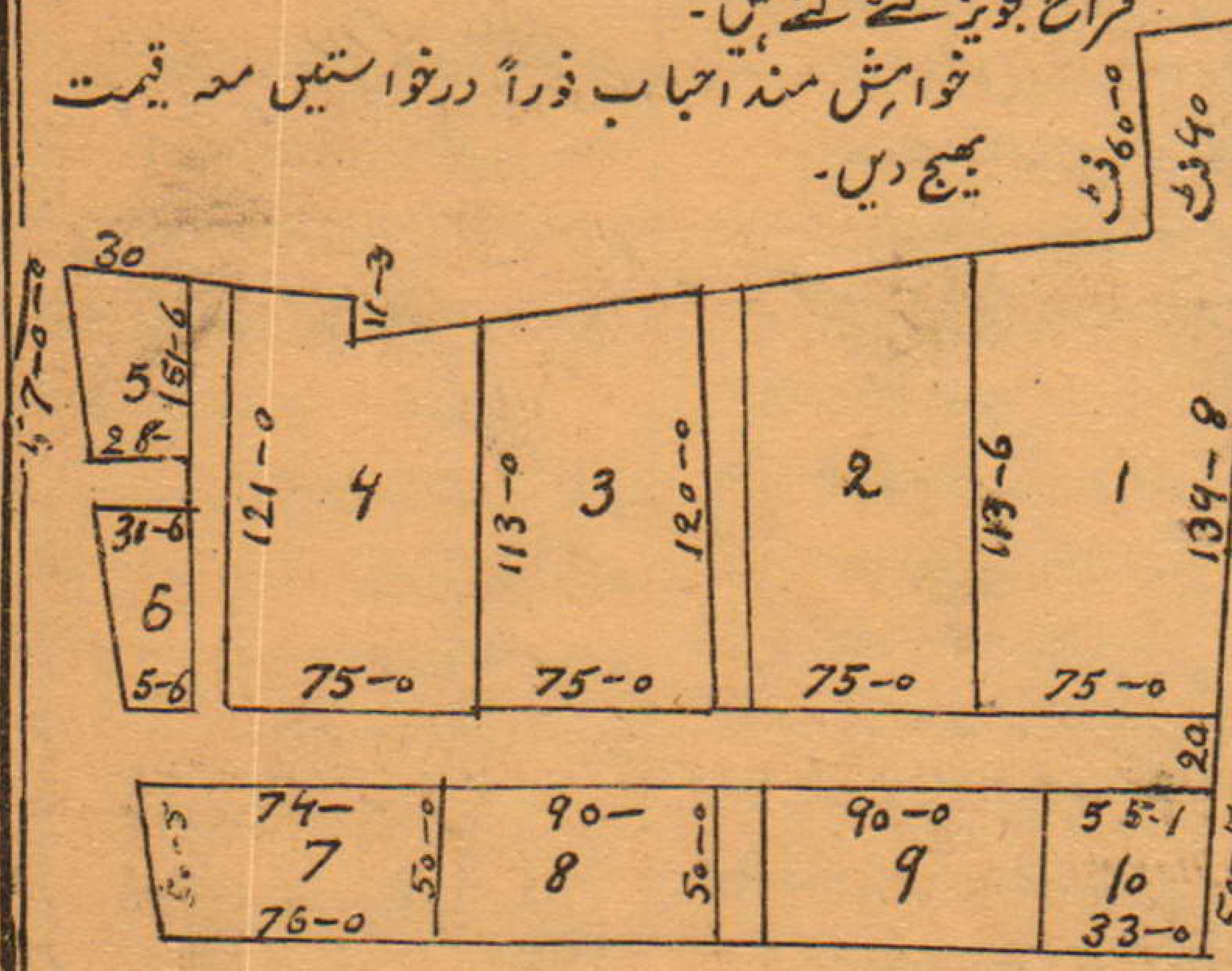

نمبر قطعہ	رقبہ مربع فٹ سرسا‌ہی مرلہ کنال	شرح فی کنال	قیمت	نمبر قطعہ	رقبہ مربع فٹ سرسا‌ہی مرلہ کنال	شرح فی کنال	قیمت
(۱)	۱۶½-۵-۰۰-۳	۴۰۰/	۱۳۱۲/۹/۳	(۷)	۱۳-۷-۱۷۰	۴۲۵/	۱۹/۳/-
(۲)	۱۲½-۱-۲-۲	۴۲۵/	۸۹۶/-/۹	(۸)	۰-۰-۰-۱	″	۴۲۵/-/-
(۳)	۱۲½-۴-۱۸-۰۰	″	۸۴۶/-/۳	(۹)	۰-۰-۰-۱	″	۴۲۵/-
(۴)	۰-۶-۱۷-۹	″	۸۰۰/۶/۹	فروخت شدہ			
(۵)	۲۳-۲-۷-۰۰	″	۱۵۵/۱۳/۴				
(۶)	۰-۴-۶-۰	″	۱۵۰/۰/۰				۹/ عہ

خط وکتابت بنام:۔ شیخ معرفت مینجر الفضل قادیان

374

تئیس نادر و نایاب کتابیں حجم دو ہزار ایک سو صفحہ مگر قیمت صرف ساڑھے تین روپیہ

گزشتہ سال بک ڈپو نے جبقدر کتب شائع کرنے کا اعلان کیا تھا۔ وہ تنگیٔ وقت اور خاکسار منیجر کی اچانک علالت کے باعث وقت پر پوری تعداد میں نہ چھپ سکیں جس کی وجہ سے بہت سے دوست ان کو حاصل کرنے سے محروم رہ گئے تھے۔ اب خواہشمند احباب کی خاطر اس سال باقی تعداد بھی چھپوائی گئی ہے۔ اور باوجود کاغذ کی گرانی کے قیمت وہی رکھی ہے۔ جس کا پہلے اعلان کیا گیا تھا۔ امید ہے۔ کہ دوست اس نادر موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔ جو دوست کسی وجہ سے جلسہ سالانہ پر نہ آسکیں وہ آنے والے دوستوں کی معرفت منگوالیں۔ تاکہ محصولڈاک کی بچت ہو جائے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جلد اول ــــ صفحات ۴۶۰

اس مجموعہ ملفوظات میں دوستوں کو ہر قسم کے دلائل ملیں گے جن میں حضرت اقدس کے دعویٰ مسیحیت کے دلائل کے علاوہ مختلف موقعوں پر مختلف استعداد اور خیالات کے لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے جو حضور انور نے حقائق و معارف بیان فرمائے، وہ بھی پڑھنے کو ملیں گے جو پڑھنے والوں کے دل و دماغ کو روشن کر دیں گے۔ پس اس مجموعہ حقائق کو نہ صرف خود پڑھنا چاہیئے۔ بلکہ اپنے اہل و عیال کو بھی پڑھوانا چاہیئے۔ بلکہ جماعتیں اپنے اپنے ہاں اس کا درس دیا کریں۔ اور باوجودیکہ کاغذ اچھا متوسط درجہ کا۔ لکھائی عمدہ چھپائی اعلےٰ حجم۔ ۴۶۰ صفحہ سائز بڑا مگر اس پر بھی قیمت برائے نام یعنی قسم دوم غیر مجلد ۱۲؍ مجلد ایک روپیہ قسم اول عہ؍ غیر مجلد عہ؍

ذکر حبیبؑ

یہ حضرت قبلہ مفتی محمد صادق صاحب نے کئی سال کی محنت اور تحقیق کے بعد لکھی ہے۔ جسے بک ڈپو نے بصرف زرکثیر چھپوایا ہے۔ چونکہ قبلہ مفتی صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے صحابی ہیں اور انہیں حضور کے پاس رہنے کا کافی موقعہ ملا ہے۔ اس لئے آپ نے اپنی مخصوص اور دلربا طرز میں اپنے آقا کے چشمدید حالات قلمبند فرمائے ہیں۔ جو پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ علاوہ اس کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض مقالات۔ ملفوظات اور تقریریں بھی جمع کی ہیں جو حضور وقتاً فوقتاً اپنی زندگی میں ارشاد فرماتے رہے۔ یہی کیوں بلکہ بہت سے ایسے فوٹو بھی لگائے گئے ہیں جن سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ حضور علیہ السلام کس کس قسم کی سواری استعمال فرمایا کرتے تھے۔ کس قسم کے ممبر پر کھڑے ہو کر حضور تقریر فرماتے تھے۔ وہ کونسا مکان یا کمرہ تھا۔ جہاں حضور ذکر و فکر میں مشغول رہتے تھے۔ جو دوست اپنے محبوب آقا کے حال اور قال سے واقف ہونا چاہتے ہوں۔ اور ذکر حبیب پڑھ کر وصل حبیب کے مزے لینا چاہتے ہوں۔ وہ ضرور بالضرور اس تصنیف کو خریدیں اسکے پڑھنے سے روح کو ایک پرکیف معرفت نصیب ہو گی۔ ہمیں امید ہے۔ کہ تزکیۂ نفس کے خواہشمند اس در بے بہا کو شوق کے ہاتھوں لیں گے۔ جس کا کاغذ اعلیٰ لکھائی خوشخط چھپائی عمدہ سرورق دیدہ زیب سولہ فوٹو سائز بڑا $\frac{20\times26}{8}$ ضخامت قریباً (۵۰۰) صفحہ مگر باوجود ان خوبیوں کے قیمت قسم دوم غیر مجلد ۱۴؍ مجلد عہ؍ قیمت قسم اعلیٰ مجلد عہ؍ غیر مجلد ایک روپیہ دو آنہ۔

تحقیق جدید متعلقہ قبر مسیح

حضرت مفتی محمد صادق صاحب قبلہ نے کئی سال کی محنت تلاش اور تحقیق کے بعد ملک کے دور دراز علاقوں کا سفر کرنے اور سینکڑوں کتابیں پڑھنے کے بعد حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی قبر کے متعلق یہ بھی ایک نہایت ہی محققانہ کتاب لکھی ہے۔ جو ہر ایک علم دوست اور حق پسند شخص کو پڑھنی چاہیئے۔ جو کہ انشاء اللہ تبلیغ کیلئے بھی نہایت مفید اور موثر ثابت ہو گی۔ اس میں حضرت مسیح ناصری علیہ السلام اور آپ کی والدہ اور حواریوں کا ہندوستان میں آنا۔ اہل کشمیر کا بنی اسرائیل ہونا۔ کشمیری زبان اور عبرانی زبان کا تطابق۔ پرانی عمارتوں۔ پرانی دستاویزوں۔ پرانی روائتوں اور پرانی کتابوں کی شہادتوں سے روز روشن کی طرح ثابت کیا گیا ہے۔ نیز زمانہ حال کے بھی بہت سے یورپین محققین کی شہادتیں جمع کی گئی ہیں۔ مزید برآں ۱۵ عدد عکسی فوٹو بھی لگائے گئے ہیں۔ جس نے کتاب کی خوبصورتی کو اور بھی فریب کر دیا ہے۔ ۱۵ عدد فوٹو کاغذ عمدہ۔ لکھائی چھپائی اعلےٰ حجم ۱۸۰ صفحہ کے باوجود قیمت قسم اول بغیر جلد ۸؍ اور مجلد ۱۰؍ قسم دوم بغیر جلد ۶؍ اور مجلد ۷؍

نوٹ علاوہ ازیں مندرجہ ذیل نئی کتب بھی ہمارے ہاں موجود ہیں۔

بشارت احمد	جماعت احمدیہ	احمدیہ البم	آسمانی پرکاش بجواب ستیارتھ پرکاش		
عہ؍	۳؍	عہ؍	عہ؍		
قرآن اور وید کا مقابلہ	ہندو سیاست کے داؤ پیچ				
۱۲؍	۶؍				

حضرت سلطان القلم کی بیس کتابوں کا

نادر سیٹ

بک ڈپو تالیف نے احباب کی خاطر بصرف زر کثیر مندرجہ ذیل نایاب کتابیں بھی نہایت اہتمام سے چھپوائی ہیں۔ جن کا سائز بڑا۔ کاغذ اچھا۔ لکھائی دیدہ زیب چھپائی اعلےٰ ٹائیٹل جاذب نظر اور مجموعی ضخامت **ایک ہزار صفحہ** لیکن باوجود ان محاسن کے ان چھوٹی بڑی بیس کتابوں کی قیمت **ایک روپیہ آٹھ آنہ** رکھی گئی ہے۔ تاکہ دوست اپنے محبوب آقا کا علم کلام آسانی کے ساتھ خرید سکیں۔ امید ہے۔ کہ دوست اس نادر موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔ کتابوں کے نام درج ذیل ہیں۔

(۱) اتمام الحجۃ (۲) ضرورت الامام (۳) سراج منیر (۴) استفتاء اردو (۵) تحفۃ الندوہ (۶) اربعین کامل (۷) ایک غلطی کا ازالہ (۸) تجلیات الٰہیہ۔ (۹) احمدی اور غیر احمدی میں فرق (۱۰) آریہ دھرم (۱۱) ضیاء الحق (۱۲) چشمہ مسیحی (۱۳) حجۃ اللہ (۱۴) نسیم دعوت (۱۵) پیغام صلح (۱۶) کشف الغطاء (۱۷) الانذار (۱۸) الندائمن وحی السماء (۱۹) ریویو مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی (۲۰) حقیقۃ المہدی تھوڑی سی تعداد اعلیٰ کاغذ پر بھی چھپوائی گئی ہے۔ جس کی قیمت دو روپے آٹھ آنہ ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خاکسار ملک فضل حسین منیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن ۱۶ دسمبر۔ کل صبح برطانوی کابینہ کا اجلاس ۲ گھنٹے تک ہوتا رہا جب کہ اس نوٹ پر غور کیا گیا جو برطانوی جہازوں پر جاپانی طیاروں کے حملہ کے متعلق حکومت جاپان کو بھیجنے کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ شام کو دار العوام میں وزیر خارجہ نے بیان دیتے ہوئے کہا کہ اس واقعہ کے معاً بعد برطانوی سفیر مقیم ٹوکیو نے حکومت جاپان سے پر زور پروٹسٹ کیا۔ برطانوی نوٹ میں گذشتہ واقعات کا بھی ذکر کیا گیا اور لکھا ہے کہ جاپانی گورنمنٹ نے اس قسم کے حملوں کو روکنے کے لئے اس وقت تک جو اقدامات کئے ہیں وہ ناکام ثابت ہوئے ہیں اس لئے حکومت برطانیہ مطالبہ کرتی ہے کہ اسے اس امر کی اطلاع دی جائے کہ اس قسم کے واقعات کو قطعی طور پر روکنے کے لئے معین طور پر کیا اقدامات کئے گئے ہیں۔

ہانگ کانگ ۱۶ دسمبر۔ کینٹن سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ ایک جاپانی بحری بیڑہ اور بارہ جہاز جن میں جاپانی افواج سوار ہے توشان پہنچ رہے ہیں۔ اور خیال کیا جاتا ہے کہ اب جنوبی چین پر حملہ کی تیاریاں کی جارہی ہیں۔

شنگھائی ۱۶ دسمبر۔ چین میں مقیم جاپانی امیر البحر کو ٹوکیو واپس بلایا گیا ہے۔ نیم سرکاری حلقوں کا بیان ہے کہ چونکہ حکومت جاپان نے ان افسروں کو سزا دینے کا وعدہ کیا ہے جو امریکن جہاز کو ڈبونے اور برطانوی جہازوں پر فائر کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ اس لئے جاپانی امیر البحر کو سزا کے طور پر واپس بلا لیا گیا ہے۔

پیرس ۱۶ دسمبر۔ فرانس اور شام کے درمیان معاہدہ کے متعلق دونوں فریقوں میں اتفاق ہو گیا ہے۔ اس میثاق کی رو سے شام کو ۱۹۴۱ء میں مکمل آزادی حاصل ہو جائے گی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس میثاق کی تصدیق عنقریب فریقین کی طرف سے کر دی جائے گی۔

الہ آباد ۱۶ دسمبر۔ انند بھون میں کانگرسی لیڈروں کی کانفرنس کل سے شروع ہے۔ موضوع بحث کے متعلق رازداری سے کام لیا جارہا ہے مگر خیال کیا جاتا ہے کہ پراونشل کانگرس کمیٹی کی صدارت اور گورنر اور وزراء یو پی کے اختلافات وغیرہ امور پر بحث کی جارہی ہے۔

محض مخلوق خدا کی بھلائی کے لئے

دو نایاب گوہر کوڑیوں کے مول

۱۔ بندش پیشاب کی دوا: یہ مرض عموماً بڑی عمر میں لاحق ہوتا ہے پیشاب بند ہو جاتا ہو یا رک رک کر آتا ہو جلن ہو سوزش ہو ڈاکٹروں اور حکیموں نے لاعلاج قرار دے کر سوائے پچکاری کے پیشاب نکالنے کا اور کوئی ذریعہ نہ بتلایا ہو۔ ایسے تمام مریض میری طرف رجوع کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ پہلی ہی خوراک سے جو ٹیکے پر چڑھا کر دی جاتی ہے پیشاب خود بخود بغیر تکلیف کے جاری ہو جائیگا۔ مگر کلی صحت اور عمر بھر اس موذی مرض سے چھٹکارا پانے کیلئے پانچ خوراک کا استعمال ضروری ہے تجربہ شرط ہے قیمت صرف پانچ روپیہ

۲۔ درد دل کی دوا: بدن کے کسی حصہ میں درد ہو گوشت میں ہو ہڈی میں ہو سر کا ہو یا ریگن کا ہو یا جوڑوں میں ہو۔ درد ہو خواہ کسی قسم کا ہو مگر چوٹ کا درد نہ ہو صرف ایک ہفتہ دوا استعمال کرنے سے انشاء اللہ کلی صحت ہوگی۔ آزمائش شرط ہے قیمت صرف دو روپیہ (عہ)

المشتہر

مرزا مراد بیگ احمدی کھدریالہ ڈاکخانہ کھر کا ضلع گجرات (پنجاب)

عورت مہینے میں ایک مرتبہ روتی ہے

اس لئے کہ اسے سخت تکلیف کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے مگر آپ چند پیسوں کے لالچ میں اس کی یہ تکلیف دور نہیں کرنا چاہتے۔ یقین کیجئے اگر آپ ایک مرتبہ دل پر پتھر رکھ کر اپنی جیب سے دو تین روپے خرچ کر دیں۔ تو عورت ہر مہینے رونے کی بجائے ہنستی رہے آپ کو کیا خبر کہ ہندوستانی غذاؤں کی بے احتیاطی سے عورت جب ماہواری ایام کی بے قاعدگی میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ تو اس پر ہر مہینہ میں کس قیامت کی تکلیف گذرتی ہے۔ ہر ماہ نہایت درد کے ساتھ ماہواری آتی ہے۔ دورے پڑتے ہیں۔ کسی کو کم اور کسی کو زیادہ ایام آنے لگتے ہیں۔ کسی کو رک رک کر اور تڑپا تڑپا کر ماہواری ہوتی ہے۔ کسی کو بالکل ہی بند ہو جاتی ہے مطلب یہ کہ عورت کے ماہواری ایام میں گڑبڑ ہو جاتی ہے۔ اور اسے ہر مہینہ میں کئی کئی دن تک سخت تکلیف کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔

لیکن آپ ہیں کہ اس بے زبان کی اس تکلیف کا کوئی احساس نہیں کرتے۔ کاش آپ سمجھ سکتے۔ کہ آپ کے گھر کی رونق اور آپ کی خانگی زندگی کی بہشت ہی جب پریشان ہو۔ تو آپ کو کیا راحت مل سکتی ہے۔ آپ کو شاید یہ خیال آجاتا ہوگا کہ اس کے علاج میں دس بیس روپے برباد ہو جائیں گے۔ لیکن آپ کو شاید یہ علم نہیں۔ کہ اتنی سخت تکلیف کا علاج گو پہلے زیادہ مہنگا پڑتا تھا۔ مگر اب تو صرف ڈھائی روپے (عہ) میں یہ علاج ہو جاتا ہے۔ دہلی کے مشہور و معروف زنانہ دواخانہ کی تیار کردہ دوا "**کورس**" اگر کسی ایسی عورت کو کھلا دی جائے جس کے ایام ماہواری میں کسی قسم کی خرابی یا کمی بیشی یا بے قاعدگی ہو۔ تو اس دوا کے استعمال کرنے کے بعد ہی یہ تکلیف دور ہو جاتی ہے۔ ایام ماہواری میں خواہ کوئی تکلیف ہو کم آتے ہوں یا زیادہ آتے ہوں۔ رک رک کر آتے ہوں یا درد اور تکلیف کے ساتھ آتے ہوں۔ غرض ہر حال میں دوا **کورس** تیر بہدف بن جاتی ہے اور **کورس** کے استعمال کے بعد نہایت قاعدہ کے ساتھ ہر مہینے بغیر کسی تکلیف کے مقررہ وقت اور مقررہ تعداد میں بہت ہی آسانی کے ساتھ ایام ماہواری سے فارغ ہو جایا کریگی۔ اس دوا کو کم از کم دس ہزار عورتوں نے استعمال کیا ہے اور آج وہ اس خاص دوا کے اثر کی منہ بولتی اشتہار کی طرح موجود ہیں۔

دوا **کورس** کی ایک شیشی ماہواری ایام کی بے قاعدگی کو یقینی طور پر دور کر دینے اور ماہواری ایام کو باقاعدہ کر دینے کے لئے پوری طرح کافی ہوتی ہے۔ ایک شیشی **کورس** کی قیمت دو روپیہ آٹھ آنہ ہے (عہ)

لیڈی ڈاکٹر انچارج زنانہ دواخانہ بکس ۲۴ دہلی

کو ایک خط لکھ کر بذریعہ وی پی پارسل منگائی جاتی ہے اور پارسل پر صرف سات آنے محصول کے خرچ ہوتے ہیں۔

نوٹ: ایک عورت کے ماہواری ایام کی گڑبڑ دور کرنے اور باقاعدہ کرنے کے لئے صرف ایک شیشی **کورس** کا استعمال کافی ہے

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی